بانی: مجدد العصر محدث دوراں حضرت العلام حافظ محمد عبداللہ محدث روپڑیؒ

یادگار اسلاف سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑیؒ

ید اللہ علی الجماعۃ۔ ترمذی

لا جماعۃ الا بامارۃ۔ دارمی

ہفت روزہ **تنظیم اہلحدیث** لاہور

مدیر مسئول: حافظ محمد جاوید روپڑی

نگران اعلیٰ: حافظ عبدالغفار روپڑی

جلد 54 | جمعۃ المبارک | 24 محرم 1432ھ 31 دسمبر تا 6 جنوری 2011ء | شمارہ 50 | فون 7656730، 7659847

خواہشات کا بت

"توحید" و "خواہش پرستی" دونوں ایک دوسرے کی الٹ اور مخالف ہیں، کیوں کہ خواہش ایک بت ہے اور ہر شخص کے اندر اس کی خواہش کے مطابق ایک بت موجود ہے جتنی خواہش زیادہ ہوگی اتنا ہی وہ بت بڑا ہوگا اور جس قدر خواہش کم ہوگی اسی قدر وہ بت چھوٹا ہوگا اور انہی بتوں کو توڑنے اور خالص اپنی پرستش کروانے کے لیے ہی اللہ عزوجل نے انبیا علیہم السلام کو مبعوث فرمایا بت شکنی و کسر اصنام سے اللہ تعالیٰ کی یہ مراد نہیں کہ مجسم بت توڑ دیے جائیں اور دل کے اندرونی بتوں کو چھوڑ دیا جائے بلکہ اللہ عزوجل کا مقصد تو یہ ہے کہ مجسم بت کو توڑنے سے پہلے اندرونی بتوں کا ستیاناس کیا جائے

جامعہ اہل حدیث کا ویب سائٹ ایڈریس www.jaamia.com

جماعتی خبریں

ادارہ ترجمان اہلحدیث کے دفتر کا افتتاح

مناظر اسلام سابقہ حنفی مولانا عبدالستار خان نیازی کی زیر نگرانی ادارہ ترجمان اہلحدیث کا دفتر چوک اردو بازار لاہور میں کھل گیا ہے۔ جہاں سے مسلک اہل حدیث کی ترجمانی والے اشتہارات مفت حاصل کریں۔ نیز مولانا عبدالستار خان نیازی کی تقاریر، مناظروں اور خطبات جمعہ کے لیے رابطہ فرمائیں۔ [مولانا عبداللطیف ربانی، مدیر مکتبہ اصحاب الحدیث اردو بازار 042-37321823/0301-74227379

مولانا عبدالستار خان نیازی مدیر ادارہ ترجمان اہلحدیث 225 سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور 0333-6570460/0300-7200286]

جامعہ رحمانیہ کنگن پور کا سہ ماہی رزلٹ

جامعہ رحمانیہ کنگن پور کا سہ ماہی امتحان 28 نومبر بروز اتوار کو ہوا۔ جس میں طلباء طالبات کا تین ماہ کے اسباق کا ٹیسٹ لیا گیا جس میں اساتذہ کرام اور معلمات نے شب و روز محنت کر کے طلباء و طالبات کے رزلٹ کو 100٪ کامیاب بنایا۔ ادارہ معلم اور معلمات کی محنت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوا ان کو مزید محنت کی تاکید کرتا ہے۔ رزلٹ کے دوران رئیس ادارہ قاری محمد صادق رحمانی نے طلباء و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑیؒ اور حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدیؒ کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔ کیونکہ اس ادارہ کی سنگ بنیاد 1975ء کو سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑیؒ اور ولی کامل حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدیؒ نے رکھی تھی اور مجھے اس ادارہ میں محنت کرنے کو کہا تھا مگر میں تو اپنی استطاعت کے مطابق کام کر رہا ہوں۔ آگے اس ادارے کو سنبھالنا، اس کا نام روشن کرنا، اس پودے کی آبیاری کرنا تم جیسے محنتی وذہین طلباء کا کام ہے۔ آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام منتظمین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

[حافظ خالد محمود صادق ناظم شعبہ نشر و اشاعت جامعہ رحمانیہ کنگن پور ضلع قصور 0321-9525689]

ضرورت رشتہ

نوجوان دوشیزہ عمر ۱۶، ۱۷ سال، تعلیم انٹرمیٹرک، ترجمہ قرآن پاک، الحمدللہ اہلحدیث شریف گھرانے کا رشتہ درکار ہے۔ ضرورت مند احباب رابطہ کر سکتے ہیں۔ [ڈاکٹر محمد شفیق مغل، مرید کے 0300-8187123]

ضروری اعلان

موجودہ شمارہ جلد نمبر 54 کا آخری شمارہ ہے۔ آئندہ شمارہ (7 جنوری 2011ء) جلد نمبر 55 کا پہلا شمارہ ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ شکریہ [ادارہ]

جاوید الیکٹریشن کو صدمہ

گزشتہ دنوں جاوید الیکٹریشن کی والدہ محترمہ ٹھینگ موڑ میں انتقال کر گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نیک سیرت، خوش اخلاق اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بشری لغزشیں معاف فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین [ادارہ]

دعائے صحت

جامعہ اہلحدیث لاہور کے طالبعلم قاری عبدالظاہر، قاری عبدالمتین کی والدہ ماجدہ کینسر کے موذی مرض میں مبتلا اور شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ قارئین سے درمندانہ استدعا ہے کہ خصوصی اوقات میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قاری صاحبان کی والدہ ماجدہ کو صحت کاملہ و عاجلہ نصیب فرمائے۔ آمین [دعا گو: وقار عظیم بھٹی میر محمدی]

جماعت اہلحدیث پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ **تنظیم اہلحدیث** لاہور

مدیر مسئول
حافظ محمد جاوید روپڑی

فون: 7656730 / 7670968 فیکس: 7659847

جلد 54 ☆ شمارہ 50
24 محرم ☆ 1432ھ
31 دسمبر ☆ 2011ء
C.P.L - 104

مجلس ادارت

مدیر اعلیٰ: شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی
مدیر: پروفیسر میاں عبدالمجید
مدیر انتظامی: حافظ عبدالوہاب روپڑی
نائب مدیر انتظامی: مولانا محمد جابر حسین
معاون مدیر: مولانا عبداللطیف حلیم
مینجر: شہادت طور
0300-4583187
کمپوزنگ/ڈیزائننگ: وقار عظیم بھٹی
0301-4002662

فہرست

اداریہ	3
الاستفتاء	5
تفسیر سورۃ آل عمران	6
حکمران، علماء اور میڈیا......	8
مقصد عید قرباں	13
وکی لیکس......کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ؟	14
اشاریہ تنظیم اہلحدیث	15

زر تعاون

فی پرچہ - 7 روپے
سالانہ - 300 روپے
بیرون ممالک 200 ریال (امریکی 50 ڈالر)

مقام اشاعت

ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث" رحمٰن گلی نمبر 5
چوک دالگراں لاہور 54000

اداریہ

پروفیسر میاں عبدالمجید

بمبئی حملوں میں آئی ایس آئی کے حاضر سروس سربراہ سمیت چار حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران کی امریکی عدالت میں طلبی

امریکی عدالت نے دو سال قبل بمبئی کے ہوٹل تاج محل اور ہوٹل اوبرائے پر حملہ کے دوران دو امریکی باشندوں کی ہلاکت کے الزام میں پاکستان کے آئی ایس آئی کے حاضر سروس سربراہ سمیت چار حاضر سروس اور ریٹائرڈ افسران کو طلب کر لیا ہے۔ بمبئی ہوٹلوں پر ہونے والے حملوں کی انکوائری حکومت ہندوستان نے A-T-S یعنی اینٹی ٹیررزم سکواڈ کے سربراہ ہیمنت کرکرے کے سپرد کی۔ جبکہ حکومت ہند نے دوران حملہ کسی بھی ثبوت کے بغیر پہلے ہی پاکستان کو مورد الزام ٹھہرا دیا کہ کرکرے نے دوران انکوائری بڑے چونکا دینے والے انکشاف کیے۔

اس نے دہلی میں متعین امریکی سفیر سے ملاقات کے دوران انکشاف کیا کہ بھارتی فوج کے سربراہ سمیت اعلیٰ افسران کے انتہا پسند ہندوؤں تنظیموں سے روابط ہیں۔ بھارتی خفیہ ادارے پاکستان میں خصوصاً بلوچستان اور وزیرستان میں کس طرح تخریبی کاروائیاں کر رہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی بھارتی فوج کے حاضر سروس افسران راشٹریہ سیوک سنگھ اور بھارتی فوج کے سول وملٹری ادارے اپنے ہی ملک میں بم دھماکوں جیسی کاروائیوں میں ملوث ہیں اور الزام پاکستان میں لشکر طیبہ اور آئی ایس آئی پر لگا دیتے ہیں۔

کرکرے نے امریکی سفیر کو بتایا گیا اگرچہ میری جان کو خطرہ ہے لیکن میں بطور سربراہ A-T-S بھارتی فوج اور انتہاء پسند ہندوؤں کے گٹھ جوڑ اور ان کی دہشت گردی کی کاروائیوں کو بے نقاب کر کے چھوڑوں گا۔ اس نے اپنی انکوائری میں سمجھوتہ ایکسپریس کی بوگیوں کو لاک کر کے پاکستانی مسافروں کو زندہ جلانے میں براہ راست انڈین آرمی کے حاضر سروس کرنل پروہیت کو ذمہ دار ٹھہرایا جس کی نگرانی میں یہ کھیل کھیلا گیا۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ 26 نومبر کی

رات جس رات بمبئی کے ہوٹلوں پر حملے کا ڈرامہ رچایا جارہا تھا۔اسی رات کرکرے کو قتل کردیا گیا۔کرکرے نے اپنی موت سے چند ہفتے قبل واشگاف الفاظ میں کہا تھا کہ ہندوستان میں کوئی ''انڈین مجاہدین'' تنظیم نہیں ہے۔

گزشتہ سال ماہ نومبر میں الہ آباد انڈیا میں کرکرے کی یاد میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اس کے بچپن کے دوست، ساتھی اور معروف صحافی اور مورخ امریش مسرا نے مطالبہ کیا کہ کرکرے کے قتل کی عدالتی انکوائری کرائی جائے۔انہوں نے اپنی تقریر میں انڈین آرمی کے افسران کے R.S.S سے تعلقات اور پاکستان کو بدنام کرنے کے لیے اپنے ملک میں خود تخریب کاری کرنے تفصیل سے ذکر کیا۔انہوں نے بمبئی ہوٹلوں پہ حملے کو محض ڈرامہ قرار دیتے ہوئے اس تقریر میں ایسے سوالات اٹھائے ہیں۔جن کا حکومت کے پاس کوئی جواب نہیں۔ان کی مکمل تقریر انٹرنیٹ پر یوٹیوب کی ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہے۔

وکی لیکس جس کے انکشافات نے تہلکہ مچایا ہوا ہے اس نے برسراقتدار کانگریس پارٹی کے جنرل سیکرٹری راہول گاندھی کی امریکی سفیر ٹموتھی کے ساتھ ملاقات کے دوران واشگاف الفاظ میں اظہار کیا کہ ہندو انتہاء پسند مذہب کے نام پر خاص ایجنڈے کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں سے محاذ آرائی کو فروغ دے رہے ہیں اور یہ ملکی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں۔بمبئی حملوں کی تحقیقات کرنے والے A.T.S کے سربراہ سے ہندوستانی ایجنسیوں کا ڈرامہ قرار دیتے ہیں۔راہول گاندھی ہندو انتہاء پسندوں کی کارستانیوں سے تنگ ہے یعنی وہ بھی اسے ان کا کارنامہ تیار رہا ہے۔لیکن حکومت پاکستان کو نہ معلوم ہندوستان سے کتنی محبت ہے،ادھر حکومت ہند نے الزام لگایا،ادھر حکومت پاکستان نے فوراً اقبال جرم کرتے ہوئے اسے نان سٹیٹ ایکٹرز کی کارستانی قرار دے کر ان کی گرفتاری کی یقین دہانیاں کرارہی ہے۔ہماری حکومت کی اسی کمزور پالیسی کا نتیجہ ہے کہ اب امریکی عدالت نے ہمارے آئی ایس آئی کے حاضر سروس سربراہ اور دیگر تین حاضر سروس افسران کو طلب کرلیا ہے۔امریکہ کی تابع فرمانی میں ہم نے اس کی جنگ کو اپنی جنگ بنالیا۔افغانستان میں امریکی جارحیت میں اس کے فرنٹ لائن اتحادی بن کر اڑتے تیر کو اپنی بغل میں لے لیا جس کے نتیجے میں آج امریکہ نے ہمارا امیج اتنا خراب کردیا کہ آج لفظ پاکستان اور دہشت گرد ہم معنی بن چکے ہیں۔

دنیا کے کسی گوشے میں تخریب کاری ہو فوراً الزام پاکستان پر آئے گا۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آج پاکستان خود امریکہ،اسرائیل اور ہندوستان کی تثلیث کے باعث دہشت گردی کا شکار ہے۔بلوچستان ہو،ہندوستان میں مداخلت کے ثبوت امریکہ بہادر کو دیے جاچکے ہیں۔کراچی جل رہا ہے،پاکستان کا پانی انڈیا نے روک رکھا ہے،وطن عزیز میں علیحدگی کی تحریکوں کے لیے اپنے ایجنٹوں کے ذریعے سرمایہ فراہم کیا جارہا ہے۔کالاباغ ڈیم کی تعمیر کا جونہی نام لیا جاتا ہے ہندو نواز تنظیمیں فوراً مخالفت میں کھڑی ہوجاتی ہیں۔امریکی سی،آئی،اے اور بلیک واٹر پورے ملک کو خالہ جی کا صحن بنائے ہوئے ہیں۔

حکمرانوں سے التماس ہے کہ پاکستان ایک آزاد اسلامی ملک ہے اور ایٹمی طاقت بھی ہے،عوام دفاع وطن کے لیے پوری طرح حکومت کی پشت پر ہیں۔مہربانی فرما کر امریکہ کی بے ننگ و نام جنگ سے ہاتھ کھینچ لیں۔اگر ہماری ایجنسی کے سربراہ کو کسی ہوٹل پر حملے کے الزام میں طلبی کا سمن جاری ہوتا ہے تو اپنے ملک میں ہونے والی تخریب کاری اور دہشت گردی میں ملوث ممالک کے ذمہ داران کے یہاں سے وارنٹ گرفتاری جاری کیے جائیں۔

ورنہ عوام تو آپ کو یہی کہے گی۔

اے کشتۂ ستم تیری غیرت کو کیا ہوا؟

الاستفتاء

حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ

☆ کیا عورت اپنے نفس کو ولی بنا کر نکاح کر سکتی ہے ☆ اغوا کنندہ کے ساتھ بلا اصلی ولی کے نکاح ہو سکتا ہے

☆ کیا بیوہ عورت ولیوں سے پوشیدہ نکاح کر سکتی ہے ☆ ماں ولی بن سکتی ہے ☆ اللہ اور انسان کے ولی ہونے میں کیا فرق ہے۔

سوال ۱: زینب نے اپنا نکاح خود اپنے نفس کو ولی بنا کر کر لیا ہے آیا اس کا نکاح درست ہے؟

سوال نمبر ۲: ایک بیوہ لڑکی کو کوئی شخص اغوا کر کے لے گیا بعدہ اس کے بھائی اور برادری نے بہت کوشش کے بعد اس عورت کو اس سے واپس لے لیا عورت کی رضا واپس آنے کو نہ تھی بلکہ ایک مرتبہ پھر بھاگ کر اسی آدمی کے پاس چلی گئی لیکن اس کی برادری نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا چنانچہ لے آئے اب وہ دوسری جگہ اس کا نکاح پڑھنا چاہتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں اس کا پہلا نکاح اس شخص سے ہے جو اس کو اغوا کر کے لے گیا تھا اغوا کرنے والا کہتا ہے میں طلاق نہیں دوں گا اور لڑکی والے کہتے ہیں بغیر ہماری مرضی کے اس کا نکاح کیسے ہو سکتا تھا کیونکہ ہم ولی ہیں لڑکی اغوا کرنے والے کو ہم نہیں دیں گے شریعت اس بارہ میں کیا راہنمائی کرتی ہے؟

سوال نمبر ۳: ایک بیوہ عورت جس کے دو بھائی موجود ہوں کیا یہ بیوہ عورت دونوں بھائیوں کے مشورہ کے بغیر ان سے پوشیدہ نکاح کر سکتی ہے؟

سوال نمبر ۴: نہ لڑکی بالغہ ہے نہ لڑکا نہ ان ان باپ زندہ ہے نہ کوئی بھائی بالغ ہے صرف لڑکی کی والدہ نکاح کرتی ہے لڑکی اب اکیس برس کی ہو گئی ہے وہ لڑکا اور لڑکی اب ہمبستر نہیں ہوئے اب ان کی عداوت ہے اب وہ لڑکی دوسری جگہ نکاح کر سکتی ہے؟ سوال نمبر ۵: اللہ کے ولی اور انسان کے ولی ہونے میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب

1۔ حدیث میں ہے لا نکاح الا بولی۔ ولی کے بغیر نکاح نہیں بعض اور احادیث میں ہے جو اپنا نکاح خود کرے وہ زانیہ ہے (مشکوٰۃ باب الولی)۔ غرض ولی کے بغیر نکاح نہیں اور اپنے نفس کو ولی بنانے کے کچھ معنی نہیں بلکہ ولی وہی ہوتا ہے جس کو شرع نے ولی بنایا ہے ہاں بعض صورتیں ایسی ہیں جس میں عورت ولی بنا سکتی ہے ورنہ عام طور پر اس کی اجازت نہیں۔

تلخیص الحبیر میں ہے یعنی امام شافعی، دار قطنی بیہقی نے روایت کیا ہے کہ ایک عورت ایک قافلہ میں تھی اس نے اپنا کام ایک شخص کے سپرد کیا یعنی اس کو اپنا ولی بنا لیا اس نے نکاح پڑھ دیا حضرت عمرؓ کو پتہ لگا تو انہوں نے نکاح کرنے والے اور نکاح پڑھنے والے دونوں کو دُرے مارے۔ اس روایت میں اگرچہ انقطاع ہے جس کی وجہ سے اس روایت میں ضعف آ گیا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اصل ولی وہی ہے جس کو خدا نے ولی بنایا ہے پس اصلی ولی ہوتے ہوئے عارضی ولی کا اعتبار نہیں۔ مشکوٰۃ میں حدیث ہے: فالسلطان ولی من لا ولی له۔ یعنی جس کا کوئی ولی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے اگر اپنے آپ کو ولی بنانا درست ہوتا تو پھر اس فرمان کی کیا ضرورت تھی کہ جس کا کوئی ولی نہیں اس کا ولی بادشاہ ہے۔ پس معلوم ہوا کہ سوال کی صورت میں اگر ولی ہوتے ہوئے دوسرے کو ولی بنایا گیا ہے تو نکاح درست نہیں جب نکاح درست نہ ہوا تو دونوں کو حضرت عمرؓ کے فعل کے مطابق دُرے لگنے چاہئیں۔

2۔ بعض دفعہ اولیاء بیوہ کے نکاح پر ناراض ہوتے ہیں یا بٹہ یا پیسہ لینا چاہتے ہیں یا بے دین سے رشتہ کرنا چاہتے ہیں یا اس میں کوئی جسمانی عیب ہوتا ہے یا اس قسم کی کوئی اور خرابی ہوتی ہے تو اس صورت میں عورت اپنی حسب منشاء کسی کو ولی بنا کر کسی اچھے نیک آدمی سے نکاح کرے تو یہ نکاح صحیح ہے کیونکہ حدیث میں ہے: لا نکاح الا بولی مرشد رشد اور بھلائی والے ولی کے بغیر نکاح نہیں۔ رشد و بھلائی والا ولی وہ ہے جو شریعت کے مطابق لڑکی کی بہتری سوچے نہ کہ اپنی خود غرضی پوری کرے ایسے ولی کی ولایت فسخ ہو جاتی ہے کیونکہ اس میں رشد و بھلائی نہیں ہے۔ اگر معاملہ اس کے الٹ ہے یعنی عورت عیاش بدکار ہے کسی کے ساتھ بگڑ گئی ہے اولیاء اس کی بھلائی چاہتے ہیں ایسی حالت میں اولیاء کی اجازت کے بغیر نکاح پڑھا ہوا صحیح نہیں۔ اس حالت میں دوسری جگہ نکاح ہو سکتا ہے طلاق کی ضرورت نہیں۔

3۔ حدیث میں ہے: لا نکاح الا بولی. یعنی ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا ہاں اگر اصل ولی نکاح سے مانع ہو یا بٹہ وغیرہ چاہے یا جہاں عورت کی خواہش ہے اور شرعاً وہ جگہ ٹھیک ہے بے دین نہیں اور اصل ولی وہاں نہ ہونے دے تو اس قسم کی صورتوں میں اصل ولی کی ولایت ٹوٹ جاتی ہے چونکہ حدیث میں ولی مرشد کی شرط آئی ہے یعنی ایسا ولی ہونا چاہیے جو عورت کا بھلا سوچے نہ کہ خود غرض ہو اگر ایسا ہو گا تو اس جگہ دوسرا ولی بنا کر نکاح پڑھا جا سکتا ہے۔

4۔ حدیث میں ہے لا نکاح الا بولی. یعنی ولی کے بغیر نکاح نہیں اس حدیث کی رو سے ماں کا نکاح پڑھا ہوا صحیح نہیں کیونکہ عورت عورت کی ولی نہیں ہو سکتی اگر ہو سکتی تو ولی کی محتاج نہ ہوتی پس صورت سوال میں عورت جہاں چاہے نکاح کر لے۔

5۔ باپ یا کوئی اور ولی ہوتا ہے تو صرف وفات تک ہوتا ہے اور وہ بھی صرف ان کاموں میں جو اس کے اختیار میں ہیں اور عادت کے مطابق ہیں نہ وفات کے بعد اور نہ بشری اختیار سے بالاتر جیسے کسی کو شفا دینا بیٹا دینا بارش اتارنا وغیرہ سو ایسی ولایت اور مدد خدا کا خاصہ ہے اور آیت مالکم من دون الله من ولی سے یہی مراد ہے۔

☆..........☆..........☆

تفسیر سورۃ آل عمران

(قسط نمبر 55) حافظ عبدالوہاب روپڑی (فاضل ام القریٰ مکہ مکرمہ)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ o(۱۱۶) مَثَلُ مَا یُنْفِقُوْنَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَکَتْہُ وَمَا ظَلَمَھُمُ اللّٰہُ وَلٰکِنْ اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ o(۱۱۷)

"بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، انہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ تعالیٰ (کے عذاب) سے ذرا بھی نہ چھڑا سکیں گے اور وہی دوزخ میں جانے والے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۱۶) (کفار کے) دنیا کی زندگی میں خرچ کرنے (صدقہ وخیرات) کی مثال اس تیز آندھی کی سی ہے کہ جس میں سخت پالا (سردی) ہو یہ تیز آندھی ایسے لوگوں کی کھیتی کو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پر جا پہنچے اور اسے تباہ کر ڈالے۔ اللہ تعالیٰ نے (ایسے) لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ تو خود ہی اپنی جانوں پر (شرک وکفر کر کے) ظلم کرتے تھے۔ (۱۱۷)

مشکل الفاظ کے معانی:

لَنْ تُغْنِیَ:	ہرگز نہ کام آئے گا۔
رِیْحٌ:	ہوا۔
صِرٌّ:	پالا (سردی)
حَرْثٌ:	کھیتی۔

ماقبل سے مناسبت:

ان آیات میں کفار کے لیے وعید بیان کی گئی ہے کہ دنیا میں ان کا مال خرچ کرنا اور اولادوں کی تربیت کرنا وغیرہ کا آخرت کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا اگر وہ ان چیزوں کو اپنے لیے فائدہ مند بنانا چاہتے ہیں تو پھر انہیں توحید کو قبول کرتے ہوئے آپ ﷺ کی رسالت پر بھی ایمان لے آنا چاہیے۔

التوضیح:

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا وَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ o

انسان کو دو چیزیں عام طور پر معصیت کی طرف لے جاتی ہیں۔ بسا اوقات انہیں کی بناء پر انسان کفر کو چھوڑ کر ایمان قبول کرنے کے لیے بھی تیار نہیں ہوتا، وہ دو چیزیں دنیا کا مال ومتاع، جاہ جلال اور اولاد ہے، کفار کے ایمان قبول نہ کرنے کی بنیادی وجہ انہیں اشیاء پر افتخار کرنا، رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور دشمنی میں ان چیزوں کو لانا تھا اللہ تعالیٰ نے کفار کے اس قبیح فعل کی نشاندہی کرتے ہوئے ایسی اشیاء پر افتخار کرنے سے منع فرمایا ہے اور ساتھ اس چیز کی بھی وضاحت فرما دی کہ قیامت کے دن کفار کا اپنے مال اور اولاد پر فخر کرنا ان کے کسی کام نہ آئے گا بلکہ یہ چیزیں ان کے لیے جہنم کی آگ کا سبب بنیں گی کیونکہ اس دن انسان کے اعمال ہی اس کے کام آئیں گے ان اعمال کے کام آنے کے لیے عقیدہ توحید کا ہونا ضروری ہے۔ یہ آیت مبارکہ صاف بتلا رہی ہے کہ عقیدہ توحید کے بغیر کفار کو ان کے دنیاوی لحاظ سے اچھے اعمال کا کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

مال اور اولاد کو خاص کرنے کی وجہ:

اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد کو خاص اس لیے کیا ہے کیونکہ انسان ان دونوں چیزوں کو ایک وقت میں اپنے دفاع کے لیے استعمال کرتا ہے۔ بسا اوقات وہ ان میں سے کسی ایک (مال اور اولاد) کے ذریعہ اپنا دفاع کرتا ہے اسی لیے اکثر مقامات پر ان دونوں چیزوں کو انسان کے لیے آزمائش قرار دے کر آخرت میں کفار کے لیے ان کے نفع بخش ہونے کی نفی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۔

"اس دن نہ تو مال فائدہ دیگا اور نہ ہی بیٹے۔" [الشعراء: ۸۸]

"فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ"

"(کفار سے قیامت کے دن) زمین بھر کے برابر بھی سونا قبول نہ کیا جائے گا اگر چہ وہ (اپنی جان عذاب سے بچانے کے لیے) اسے بطور فدیہ دینے کے لیے تیار بھی کیوں نہ ہوں" [آل عمران:۹۱]

کفار اپنے عقیدے کے فساد اور کفر کی وجہ سے ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور ان کے مال آخرت میں ان کے کسی کام نہیں آئیں گے کیونکہ ان کو یہ دنیا کی تکمیل اغراض و شہوت، ریا کاری، فخر، شہرت اور لوگوں کو دین اسلام سے روکنے اور رسول اللہ ﷺ کی عداوت اور دشمنی کے لیے خرچ کرتے رہے اور ان اموال کے خرچ کرنے کی مثال اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی کھیتی کے ساتھ دی ہے کہ جس کو تیز اور سخت ٹھنڈی ہوا تباہ و برباد کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۝

کفار، منافقین، یہود و نصاریٰ اور مشرکین جو دنیا میں مال خرچ کرتے ہیں اس کی مثال اس کھیتی جیسی ہے کہ جس کو سخت ٹھنڈی ہوا ہلاک اور تباہ کر دے تو اس کے مالک کو سوائے حسرت و ندامت کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس وقت اس کا نادم ہونا حسرت بھری نگاہوں سے کھیتی کو دیکھنا بالکل بے سود اور فضول ہوگا۔ اسی طرح یہ لوگ اگر دنیا میں کچھ اچھے کام بھی کریں تو آخرت میں ان کو ان کے اعمال کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ یہ ان کی طرف نگاہ حسرت سے دیکھتے رہ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا.

"اور کفار نے جو بھی عمل کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا" [الفرقان:۲۳]

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ. [النور:۳۹]

"کفار کے اعمال کی مثال اس چمکتی ہوئی ریت کی طرح ہے جو چٹیل میدان میں ہو کہ جسے پیاسا شخص دور سے پانی خیال کرے لیکن وہ جب اس کے پاس پہنچتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا، ہاں اللہ تعالیٰ کو اپنے پاس پاتا ہے جو اس کا پورا حساب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔"

اعمال ضائع ہونے کے اسباب:

۱۔ قیامت کے دن ان لوگوں کے اعمال ضائع ہونے کا سب سے بڑا سبب ایمان کا نہ ہونا ہے کیونکہ ایمان ایک بنیادی چیز ہے لیکن انہوں نے دلائل کے ہوتے ہوئے بھی اس بنیادی چیز سے انحراف کیا اور کبھی دلائل پر غور کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہ کی۔

۲۔ ان لوگوں کا اعمال پر حصول جزا کا پختہ یقین نہ ہونا اور اس کا رضائے الٰہی کے لیے خرچ نہ ہونا۔

۳۔ ریا کاری اور شہرت کے لیے مال کا خرچ کرنا یا کسی اچھے عمل کو اسی کی خاطر بجالانا۔

آیات مبارکہ سے اخذ شدہ مسائل:

۱۔ قبولیت اعمال کے لیے ایمان بنیادی شرط ہے۔

۲۔ ایمان کے بغیر اعمال کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔

۳۔ کفار کو آخرت میں مال اور اولاد سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

۴۔ مال کو رضائے الٰہی کی خاطر خرچ کرنا ہی فائدہ مند ہے۔

۵۔ ریا کاری اور شہرت کے لیے خرچ کیا ہوا مال انسان کو سوائے حسرت اور ندامت کے کچھ نہ دے سکے گا۔

۶۔ اللہ تعالیٰ نے اعمال کی مثال ایک کھیتی سے دے کر ہمیں سمجھایا ہے کہ اگر کھیتی کی حفاظت نہ کی جائے تو وہ ضائع ہو جاتی ہے، مالک کو سوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

۷۔ ایمان کے بغیر اچھے اعمال بھی انسان کے لیے بے فائدہ ہوں گے۔

☆............☆............☆

31 دسمبر کا خطبہ جمعۃ المبارک

میاں محمد جمیل

کنوینر تحریک دعوت توحید پاکستان

بمقام: جامعہ علمیہ ڈی بلاک سرگودھا۔ آغاز خطبہ: 12:30 نماز 1:30

پیغام توحید کے موضوع پر ارشاد فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ

حاجت روا مشکل کشاء............ایک خدا ایک خدا
قبروں کا احترام............مگر ان کو سجدہ حرام
فوت شدگان کا احترام......مگر ان کے ذریعے مانگنا حرام
عظمت توحید اور حرمت رسول ﷺ پر جان بھی قربان ہے

الداعی الی الخیر حافظ عباد السلام مہتمم جامعہ علمیہ سرگودھا

حکمران، علماء کرام اور میڈیا امت مسلمہ میں اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کریں!

جماعت اہل حدیث پاکستان اور میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام

''اتحاد امت کے فوائد اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار

اتحاد اس وقت کی اہم ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی اس کا حکم دیا ہے اور قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو'' اتحاد کی بنیاد عقیدہ توحید ہے۔ قرآن اور حدیث پر چل کر ہی اتحاد قائم کیا جا سکتا ہے اگر اتحاد قائم ہو گیا تو وہ دن دور نہیں جب امت مسلمہ پوری دنیا پر غالب آجائے گی۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ دنوں اور جماعت اہلحدیث پاکستان اور میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی (جنگ گروپ آف نیوز پیپرز) کے زیر اہتمام ''اتحاد امت کے فوائد اور ہماری ذمہ داریاں'' کے موضوع پر یکم نومبر 2010ء کو P.C ہوٹل میں منعقد سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔

سیمینار کے مہمان خصوصی محمد بن سعد الدوسری (نمائندہ سفیر سعودی عرب) تھے جبکہ دیگر مقررین میں عبدہ محمد عثمین (ڈائریکٹر جنرل رابطہ عالم اسلامی، اسلام آباد) ڈاکٹر سعید الٰہی (پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت پنجاب) حافظ عبدالغفار روپڑی (امیر جماعت اہل حدیث پاکستان) حافظ عبدالوہاب روپڑی (مرکزی سیکرٹری اطلاعات جماعت اہلحدیث پاکستان) اعجاز احمد چودھری (جنرل سیکرٹری تحریک انصاف پاکستان) پروفیسر علامہ ساجد میر (سینیٹر و امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان) مولانا محمد امجد خاں (مرکزی سیکرٹری اطلاعات جمعیت علمائے اسلام آباد) مولانا امیر حمزہ (مرکزی راہنما جماعۃ الدعوۃ پاکستان) مولانا طیب عبدالخبیر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد) مولانا شریف حصاروی (سینئر نائب امیر جماعت اہلحدیث پاکستان) مفتی محمد اقبال کھرل (خطیب میاں میر دربار) ڈاکٹر عبدالرشید اظہر، پروفیسر میاں عبدالمجید (ناظم اعلیٰ جماعت اہلحدیث پاکستان) علامہ مشتاق جعفری، سہیل اختر ملک (راہنما اے این پی) علامہ حافظ کاظم رضا نقوی (خطیب اعلیٰ و پرنسپل جامعہ قرآن و اہل بیت) اور حافظ ضیاء اللہ برنی شامل تھے۔

امن و سلامتی کا جو پیغام اسلام دیتا ہے وہ کوئی اور مذہب نہیں دیتا: محمد بن سعد الدوسری

سعودی عرب کے سفیر کے نمائندہ محمد بن سعد الدوسری نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب ہم پاکستان میں آتے ہیں تو ہمیں یہ نہیں لگتا کہ ہم کسی اور ملک میں ہیں بلکہ ایسا لگتا ہے جیسے ہم اپنے ہی ملک میں بیٹھے ہیں۔ ہم اتحاد اور متحد ہونے کا درس دیتے ہیں، تمام علمائے کرام بھی اس چیز کا درس دے رہے ہیں اور یہی پیغام اللہ تعالیٰ کا بھی ہے کہ اپنے اندر ''اتحاد پیدا کرو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو'' میں جب سے پاکستان آیا ہوں پاکستان کے موٹو اتحاد، ایمان اور تنظیم سے بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں، جب ہمارا رب ایک ہی ہے اور ہمارے نبی کریم ﷺ ایک ہی رہبر اور آخری نبی ہیں اور ہمارے پاس ایک ہی قرآن پاک ہے تو پھر ہم سب کو اتحاد کے اس سبق پر مضبوطی سے عمل پیرا ہو جانا چاہیے۔ سعودی حکمرانوں کا پاکستانی حکمرانوں کے ساتھ تعاون رہا ہے جو بھی حکمران آیا انہوں نے اس کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے اور ان سے محبت کی ہے۔ اس کے علاوہ ابھی سیلاب کے دوران جو سعودی عرب کے حکمرانوں وزراء وغیرہ کا کردار ہے وہ آپ سب کے سامنے ہے جس کو سنہری حروف سے لکھا جا سکتا ہے۔ اس دفعہ عید الفطر پر جب خاندان کے افراد نے کہا کہ ہم آپ کے لیے عید پر کپڑے بنا رہے ہیں تو گھر والوں نے کہا کہ آپ ہمارے لیے کپڑے نہ بنائیں بلکہ یہ رقم سیلاب زدگان کو دے دیں۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سعودی عرب کی رعایا میں ادنیٰ فرد سے لے کر حکمرانوں تک پاکستان سے بے لوث محبت کرتے ہیں اور یہ اعزاز صرف سعودی عرب کو ہی حاصل ہے کہ سعودی عرب کے حکمران پاکستانی حکمرانوں کے ساتھ مل کر عالم اسلام کے مسلمانوں کو عزت کا مقام دیں گے اور سب متحد نظر آئیں گے۔

عقیدہ توحید کو اپنا لیا جائے تو ہمارے تمام اختلافات ختم ہو جائیں گے: عبدہ محمد عثیمین

عبدہ محمد عثیمین (ڈائریکٹر جنرل رابطہ عالم اسلامی، اسلام آباد) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ازل سے لے کر ابد تک اتحاد امت کی ضرورت رہے گی اور آج ہمارے درمیان جو مذہبی تعصب اور برادری وغیرہ جیسے تمام اختلافات ہمارے اپنے پیدا کیے گئے اختلافات ہیں ورنہ اللہ نے تو ہمیں خود یہ پیغام دیا ہے کہ "یہ امت ایک ہے" اور ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا "اے لوگو! تم سب کی مثال ایسے ہے جیسے ایک جسم ہو جب اسکے ایک عضو میں تکلیف ہوتی ہے تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ یہی مثال "امت محمد یہ امت اسلامیہ" کی ہے کہ جب ایک مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پوری امت مسلمہ کو اس کی تکلیف ہوتی ہے آپس میں اتحاد عقیدہ توحید کی بناء پر ہی قائم ہو سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا بنیادی اور اساسی نقطہ ہے جس پر پوری امت متحد ہو سکتی ہے اگر عقیدہ توحید کو اپنا لیا جائے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے آپس کے اختلافات ختم ہو جائینگے اور ہم پوری دنیا کے سامنے ایک امت بن کر ابھریں گے۔

اتحاد، یگانگت اور بردباری کا مظاہرہ کرینگے تو نشاۃ ثانیہ ہماری منزل ہوگی: سعید الٰہی

ڈاکٹر سعید الٰہی (پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت پنجاب) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امت کا تصور ہماری تاریخ میں بہت پرانا ہے جب ہم میں اتحاد تھا تو دنیا میں ہماری حکمرانی تھی اور سائنس کے شعبے میں ہم نے جو ترقی کی وہ بعد میں سب کے لیے مشعل راہ بنی اور دنیا کے تمام علوم اور طب کی بنیاد ہمارے مسلم فلاسفرز نے رکھی تھی۔ آج بھی جب ہم ایک امت بن جائیں گے، اتحاد، یگانگت اور برابری کا مظاہرہ کریں گے تو نشاۃ ثانیہ ہماری منزل ہو گی جو کہ پہلے پچھلی بار سے بہتر ہو گی۔ سعودی عرب نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کی مدد کی ہے، جس پر میں ان کو سلام پیش کرتا ہوں، حال ہی میں جب پاکستان میں سیلاب آیا تو خادم الحرمین الشریفین نے پاکستان کی سب سے پہلے مدد کی اس کے علاوہ پنجاب حکومت کی بھی یہ کوشش ہے کہ امت مسلمہ میں اتحاد پیدا کیا جائے اور پاکستان کو باوقار اقوام کی صف میں شامل کیا جا سکے۔

سعودی عرب نے ہمیشہ امت مسلمہ کی رہنمائی کی ہے: حافظ عبدالغفار روپڑی

حافظ عبدالغفار روپڑی (امیر جماعت اہل حدیث پاکستان) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب نے ہمیشہ امت مسلمہ کی رہنمائی کی ہے اور آج بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ امت مسلمہ کی رہنمائی کرتے رہیں۔ امت کے لیے چار چیزیں جان کی حیثیت رکھتی ہیں، ایک حکمران، دوسرا علماء، تیسرا سیاستدان اور چوتھا میڈیا ہے اور میں سب سے درخواست کرتا ہوں کہ اتحاد کے لیے یہ سب اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ: "تمہارا رب بھی ایک ہے، باپ بھی ایک ہے اور نبی بھی ایک ہے" لہٰذا ہر ایک کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیے۔ ہم ایک ہاتھ کی طرح ہیں، ہاتھ کی ایک انگلی جتنی بھی مضبوط ہو وہ دشمن کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتی۔ یہ پوری امت ایک "مکا" بنے کفر کو جب "مکا" دکھایا جائے کہ ہم الگ الگ نہیں بلکہ ایک "مکے" کی طرح ہیں تو یہ امت ضرور غالب آجائے گی۔

اختلافات کو ختم کر کے ایک جسد واحد کی طرح متحد ہو جائیں: حافظ عبدالوہاب روپڑی

حافظ عبدالوہاب روپڑی (مرکزی سیکرٹری اطلاعات جماعت اہلحدیث پاکستان) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد امت پوری امت مسلمہ کے لیے بہت ضروری ہے، امت مسلمہ کے مجموعی طور پر حالات کیا ہیں اگر دیکھا جائے تو اسباب و وسائل میں سب سے زیادہ وسائل امت مسلمہ کے پاس ہیں لیکن ہر طرح کے وسائل کے ہوتے ہوئے بھی ہماری جو حالت ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ اگر ہم اپنے وطن کو لے لیں تو آج ہمارے وطن کی پاک مٹی پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ اپنے آپس کے اختلافات بھلا دو لیکن ہمارے ملک کے اور امت مسلمہ کے اندر جس قسم کے اختلافات ہیں جو مشکلات ہمیں اس وقت ہیں ان کا حل ہمیں قرآن حکیم نے جو بتایا ہے اور وہ واحد حل یہ ہے کہ اپنے آپس کے اختلافات کو ختم کر کے ایک جسد خاکی کیطرح متحد ہو جائیں تمام مسلمانوں کی تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا گیا ہے کہ "کفار مسلمانوں کیخلاف ایک دوسرے کا تعاون کرتے ہیں اور فرمایا "مسلمانوں کو بھی چاہیے کہ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اگر یہ اتحاد پیدا نہیں کرینگے اس دنیا میں فساد ہی فساد رہے گا" سو ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔

اندرونی انتشار کی وجہ سے مسلمان ممالک دنیا میں رسوائی کا شکار ہیں: علامہ ساجد میر

سینیٹر پروفیسر علامہ ساجد میر (امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ "اتحاد میں برکت ہے" کسی بھی ملک یا معاشرے کو محبت، پیار، ہم آہنگی اور ترقی سے ہمکنار کرنے کے لیے اتحاد ایک اہم بنیاد ہے اور اس کو قائم کرنے کے لیے حکم ہے کہ انتشار و تفرقے کو ہوا نہ دو "جھگڑو گے تو انتشار کا شکار بنو گے، اتحاد سے ہٹو گے تو تمہارے اندر بزدلی پیدا ہو گی تم دوسروں کا مقابلہ نہیں کر سکو گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور دنیا میں

تمہارا وقار اور بھرم ختم ہو جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے جس اتحاد کی بنیاد ڈالی تھی وہ ایک حقیقت تھی اور آج سعودی عرب آپ کی اس سنت پر چلتے ہوئے اتحاد قائم کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے، ہم سب پر کچھ ذمہ داریاں ہیں اور اگر ہم ان کو ادا کریں تو امت میں اتحاد ضرور قائم ہوگا۔

دہشتگردی ہمارا ایک بڑا عمومی مسئلہ ہے اور اس کو غلط رنگ نہیں دینا چاہیے کیونکہ ہر طبقہ اس کا نشانہ بنا ہوا ہے لہٰذا اس کو ہوا نہ دی جائے کہ یہ ایک خاص طبقے کے خلاف ہے۔ اس سے صرف انتشار کو ہوا دی جائے گی، اس کے علاوہ سیاسی جماعتیں اختلاف ضرور کریں لیکن اس کو جنگ وجدل وانتشار کی طرف نہ لے کر جائیں اور ان چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے جو کہ پوری امت مسلمہ کو درپیش ہیں لہٰذا تمام دینی جماعتیں متحد ہو جائیں۔

ہمارے نبی ﷺ نے ہمیشہ ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑا: مولانا شریف حصاروی

مولانا شریف حصاروی (سینئر نائب امیر جماعت اہل حدیث پاکستان) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن کی آیت مبارکہ ہے "وتعاونوا على البر والتقوىٰ" مدد کرو نیکی اور تقویٰ پر" اور نہ مدد کرو گناہ پر اور زیادتی پر، آج ہمارے یہاں جمع ہونے کا مقصد ہی یہی ہے کہ ہم نیکی پر معاونت کریں، ہمیں اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا ہے اور اللہ کی رسی قرآن حکیم ہے اور جب ہم اس پر عمل کریں گے تو ہمیں دنیا میں بھی عزت ملے گی اور آخرت میں بھی۔ ہمارے نبی ﷺ نے ہمیشہ ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑا ہے اور ہمیں بھی اسی طرح ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنا ہے۔

جنگ ہو یا امن وحدت کے بغیر امت تشکیل ہی نہیں پا سکتی: ڈاکٹر عبدالرشید اظہر

ڈاکٹر عبدالرشید اظہر نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد ہر مسلمان کا خواب ہے، ہر دردمند انسان اس کی تمنا رکھتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ وحدت کے کئی عنوان ہیں، کئی میدان ہیں اور ان میں سے اہم وحدت مذہبی وحدت ہے اور یہ دینی لوگوں کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کی رہنمائی کریں کیونکہ یہ لوگوں کے رہنما ہیں لیکن اگر اقتصادی وحدت ہوگی، ثقافتی اجتماعی اور دینی وحدت ہوگی تو اس کے نتائج سیاست پر بھی مرتب ہوں گے اور اس سے ملک مضبوط ہوگا۔ وحدت حقیقت میں امت کی قوت ہے جنگ ہو یا امن امت وحدت کے بغیر تشکیل نہیں پا سکتی۔

اتفاق، ایمان، یقین کے اصول اپنا کر آپس میں بھائی بن جائیں: عبدالوحید روپڑی

حافظ عبدالوحید روپڑی (ڈائریکٹر حفاظ گروپ آف پاکستان) نے اپنے خطاب میں کہا کہ قرآن پاک کی سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۰۳ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "یاد کرو اللہ کی نعمت کہ جب تم باہم دشمن تھے (اسلام قبول کرنے کے بعد) اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم باہمی دشمنی میں آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس میں گرنے سے بچا لیا۔

یہ آیت ہمیں اتفاق واتحاد کا خوبصورت درس دیتی ہے کہ اے اہل اسلام بے اتفاقی کی وجہ سے تم کمزور تھے اور تباہ ہونے والے تھے، قوموں کی برادری میں تمہارا کوئی مقام نہیں تھا۔ ابھی وقت ہے کہ اسلام کا وہ سبق جو ہمارے اسلاف نے پڑھایا تھا اس کو دوبارہ یاد کر کے اپنی اصلاح کر لی جائے نہیں تو ہماری داستاں بھی نہ ہوگی داستانوں میں۔ تم اپنے آپ کو جس فرقے سے بھی منسوب کرو غیر مسلموں کی نظر میں تم مسلمان ہو، اس لیے آپ کے لیے میرا یہ پیغام ہے کہ اتفاق، ایمان، یقین کو لازم پکڑیں اور آپس میں بھائی بھائی بن جائیں۔

صوبوں میں جب تک قومی یکجہتی نہیں ہوگی ایک قوم کا تصور مکمل نہ ہوگا: سہیل اختر ملک

سہیل اختر ملک (رہنما اے این پی) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے چاروں صوبوں میں جب تک قومی یکجہتی قائم نہیں ہوگی ہمارے ملک کا تصور مکمل نہیں ہوگا۔ میری گزارش یہی ہے کہ تمام سیاسی اور مذہبی جماعتیں اتحاد امت کا ثبوت دیں، جب ہم ایک تھے تو ہمارا ملک دنیا میں ایک بہت بڑی طاقت وحیثیت رکھتا تھا۔ جب سے ہم میں نااتفاقی شروع ہوئی ہم ایک زوال پذیر قوم بن کر رہ گئے، ہم زندہ قوم ہیں اور زندہ قومیں اس وقت تک رہتی ہیں جب تک ان میں یکجہتی اور یگانگت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

جس مسلمان کے دل میں ہمدردی نہیں تو وہ مسلمان تو کیا انسان نہیں: کاظم رضا نقوی

علامہ حافظ کاظم رضا نقوی (خطیب اعلیٰ وپرنسپل جامعہ قرآن واہل بیت) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توحید کو بنیاد بنانا انتہائی احسن عمل ہے لیکن توحید کو بنیاد بناتے ہوئے ذہن میں یہ خیال رہنا چاہیے کہ ہم جو کلمہ پڑھتے ہیں اس کی بنیاد "لا الہ الا اللہ" ہے جو کہ ہر مسلمان کے لیے چاہے وہ کسی بھی فرقے سے تعلق رکھتا ہو اس کا اس پر ایمان رکھنا بہت ضروری ہے۔ لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ہم کلمہ پڑھتے تو ہیں لیکن عمل نہیں کرتے، اس پر ایمان نہیں رکھتے، جس انسان کو انسان سے ہی ہمدردی نہیں تو وہ مسلمان تو کیا انسان ہی نہیں۔ یہ اللہ کی کونسی کتاب کہتی ہے کہ ہم مسجدوں امام بارگاہوں وغیرہ میں بم دھماکے کریں یا گولیاں برسائیں اور لوگوں کو راستے سے ہٹائیں یا ان کو گولی کے ذریعہ راہ راست پر لانے کی کوشش کریں میرے نزدیک اگر قرآن پاک کی ایک آیت "لا اكراه فی الدین" تو سارے تفرقے ختم ہو جائیں گے۔

جتنی ضرورت اتحاد امت کی آج ہے پہلے کبھی نہیں تھی: مولانا طیب عبدالخبیر آزاد

مولانا عبدالخبیر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج سب سے بڑی جو خرابی پیدا ہوئی ہے وہ ہماری نااتفاقی ہے اور چھوٹے چھوٹے سے مسائل ہیں، جن پر ہم بحث کرتے ہیں اگر ہم ان کو ایک طرف رکھ کر اور مشترکات پر آ کر اتفاقات کی باتیں کریں تو یقیناً ہم اس آیت مبارکہ کے عملی نمونے بن جائیں گے جو کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں یوں فرماتا ہے کہ "تفرقات میں نہ پڑو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور ایک ہو جاؤ" آج اس کی ضرورت ہے کہ ہم اتحاد امت اور اس کے فوائد اور ہماری ذمہ داریاں اس پر ایک ہو جائیں اور آج ہمیں چاہیے کہ ہم وہ مسائل تلاش کریں جو ہمیں ایک دوسرے کے قریب نہیں ہونے دے رہے۔

موجودہ ملکی صورتحال کی وجہ اغیار کی سازشیں، ہمارے اندرونی انتشار ہیں: ضیاء اللہ برنی

حافظ ضیاء اللہ برنی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتحاد امت ایک ایسا عظیم اور بنیادی جذبہ اور ضرورت ہے اس کے بارے میں ہر دردمند مسلمان جانتا ہے کہ ان وسائل اور ان بنیادوں پر کہ جن کے ذریعے میں سمجھتا ہوں کہ اللہ رب العزت اور محمد ﷺ کی شریعت میں ہمیں رہنمائی ملتی ہے کہ ہم ایک پائیدار اتحاد قائم کر سکتے ہیں۔ چنانچہ جہاں اللہ رب العزت نے اتحاد کا حکم دیا ہے اسی آیت میں یہ بنیاد بھی موجود ہے کہ "واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا" تو حبل اللہ سے مراد اللہ کی رسی ہے، سو آج کے اس دور میں جو پیچیدہ صورتحال ہے اور بہت سی مشکلات ہمارے سر پر ہیں۔

سعودی عرب امت کی وحدت کے اتحاد کے لیے اپنا کردار ادا کرے: علامہ مشتاق

علامہ مشتاق حسین جعفری نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب عالم اسلام کا ایک ایسا مرکز ہے، وہاں جو بھی جاتا ہے مسلمان بن کر جاتا ہے، نہ شیعہ بن کر نہ سنی بن کر۔ لہٰذا اس ملک کو چاہیے کہ وہ اس امت کی وحدت کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ ہر وہ شخص جو توحید اور ختم نبوت پر یقین رکھے وہ مسلمان ہے، جب ہر مسلمان ایک اللہ پر ایمان رکھتا ہے، حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا آخری نبی مانتا ہے، ایک کتاب پر یقین رکھتا ہے تو پھر ہم لوگ الگ الگ کیوں ہیں؟

ہمیں اپنی خارجہ پالیسی کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے: مولانا محمد امجد خان

مولانا محمد امجد خان (جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں افراتفری اور خوف کا عالم ہے۔ کہیں علماء کا قتل ہو رہا ہے، کہیں مجالس پر دھماکے ہو رہے ہیں اور کہیں بزرگان دین کے مزارات پر بم دھماکے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد امت اس وقت کی ایک اہم ضرورت ہے یقیناً آج علماء کرام بھی اس قوم کو جوڑنے کے لیے بیٹھے ہوئے ہیں، بہت سے ممالک ہم مسلمانوں کو آپس میں لڑانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کا یہ پلان ہے کہ یہ قوم آپس میں دست و گریباں ہو جائے اور اس کا مظاہرہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ لیکن ہماری قوم نے وحدت کا ثبوت دیا ہے اور ان کی سازشوں کو ان کے منہ پر دے مارا ہے۔ آج ہمارے ملک میں مذہبی انتشار سے زیادہ سیاسی انتشار پایا جاتا ہے اور اسی کی وجہ سے ہماری قوم بہت سی مشکلات میں گھری ہوئی ہے اور ہمیں آج اس سے نکلنے کے لیے اپنی خارجہ پالیسی کو تبدیل کرنا ہوگا۔

ملک کو قائم رکھنا ہے تو ملک میں اسلام کا نفاذ قائم کیا جائے: پروفیسر میاں عبدالمجید

پروفیسر میاں عبدالمجید (ناظم اعلیٰ جماعت اہل حدیث پاکستان) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر دیکھا جائے تو پاکستان کے چاروں صوبوں پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان میں کوئی قدر مشترک نہیں۔ ان کی ثقافت اور زبان سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں اگر کوئی قدر مشترک ہے تو وہ ہے ہمارا دین اسلام۔ یہی وجہ ہے کہ جب پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور علمائے کرام نے 22 نکات پر مبنی ایک بل حکومت کو پیش کیا تو اس میں یہ کہا گیا کہ اگر اس ملک کو قائم رکھنا ہے اور لوگوں میں پیار و محبت اور یگانگت قائم کرنی ہے تو اسلام کا نفاذ کیا جائے۔ 1977ء میں ایک تحریک اٹھی اور اسی تحریک کو نظام مصطفیٰ کا نام دیا گیا اور اس وقت پوری قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح علمائے کرام کی پشت پر کھڑی تھی اگر آج بھی علمائے کرام ایسا کریں تو پوری قوم ان کے ساتھ ہو گی اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں پہلے اہل کتاب کو اور پھر مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ اگر تم میرے بتائے ہوئے قوانین کو اپنا قانون زندگی نہیں بناؤ گے تو تم کافر ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو تین نام دیے ہیں جو کہ قرآن کو اپنی حیات کا ذریعہ نہیں بناتے ان کو باغی کہا، دوسرے مقام پر ظالم کہا اور تیسرے مقام پر کافر کہا ہے۔ ایک ملک میں اتحاد قائم کرنے کے لیے دو چیزیں ہوتی ہیں، دین و زبان اور آج ہم ان دونوں چیزوں میں بدقسمتی سے پورے نہیں اتر رہے، سو ہمیں انکو درست کرنا اور اتحاد کے پیغام کو آگے پھیلانا ہے

اختلافات اگر حد سے تجاوز کریں تو فساد کی صورت اختیار کر لیتے ہیں: مولانا امیر حمزہ

مولانا امیر حمزہ (مرکزی رہنما جماعۃ الدعوۃ) نے سیمینار سے

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے دو مطلب ہیں ایک تو کفار کے خلاف جنگ اور دوسرا آپس میں جاری جنگ کو رکوانا اور جنگ اخبار دوسرا والا کردار ادا کر رہا ہے اور اللہ ہم سب کو بھی اسی کی توفیق دے۔ اختلاف انسان کی فطرت ہے اور اسی سے ہی کائنات کا حسن ہے۔ رنگ ونسل، زبان خیالات کا اختلاف، بات صرف یہ ہے کہ اختلاف بڑا مبارک ہے لیکن اس وقت تک کہ اپنی حد میں رہے اور جب یہ اپنی حد سے تجاوز کرے تو پھر یہ اختلاف فساد بن جاتا ہے، ہر فرقہ بھی اختلاف رکھتا ہے اور یہ آج سے نہیں صدیوں سے ہے اور بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے اختلافات رکھیں اور اپنے دلائل سے دعوت کا کام بھی کریں کیونکہ یہ انسان کا حق ہے لیکن وہ یہ کام محبت دلائل اور برہان سے کریں، کیونکہ قرآن خود کہتا ہے "لا اکراہ فی الدین دین میں زبردستی نہیں ہے۔

علماء کرام کو مساجد وامام بارگاہوں میں اتحاد کا سبق دینا ہوگا: مفتی اقبال کھرل

مفتی محمد اقبال کھرل (خطیب میاں میر دربار) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دعوت فکر یہ ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے اعلان نبوت کیا تو اس وقت بہت سی گروہ بندیاں تھیں۔ مثلاً لسانی گروہ بندی، قبائل بندی اور جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی دعوت قبول کی، آپ ﷺ نے انکے سر پر برصغیر کی بادشاہی کا تاج نہیں رکھا تھا جیسا کہ اب ہمارے سر پر ہے اور ہر فرقے کے اپنے اپنے لوگ ہیں جن کے سر پر تاج ہیں، نبی کریم ﷺ نے ان کے سر پر اسلام کا تاج رکھا تھا۔ اس وقت مسلمان کا تعارف ہی یہ تھا کہ وہ مسلمان ہے۔ جب تک مسلمانوں نے اپنے سر پر یہ تاج رکھا۔ تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں کو کامیابی وکامرانی ملی، آج ہمارا کردار صفر بٹا صفر ہے، ہمارا عمل کچھ نہیں ہے، ہمیں اپنے آپ کو درست کرنا ہے اور کائنات کو بتانا ہے کہ ہم امت واحدہ ہیں اگر ایسا ہو گیا تو پھر ہمارے دشمن بھی ہم سے دور چلیں جائیں گے۔

مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنی یونائیٹڈ بنائیں اور غیروں کی مدد نہ لیں: واصف ناگی

محمد واصف ناگی (ایڈیٹر ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ کرنٹ افیئر ز جنگ گروپ آف نیوز پیپرز) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت مسلمانوں کو یہ ضرورت ہے کہ وہ اتحاد کے ساتھ رہیں اور لڑائی جھگڑا نہ کریں اور اگر ہم نے اس ملک کے علاوہ پوری دنیا میں حکمرانی کرنی ہے تو اس کے لیے اتحاد ہی میں برکت ہے۔ لیکن افسوس کہ آج ہمارے ملک میں اور پوری دنیا کے مسلمانوں میں فرقہ واریت تو ہے ہی لیکن ایک فرقے کے اندر بھی اختلاف ہو رہے ہیں۔

ہم سب مسلمان ہیں، ایک خدا اور رسول کو ماننے والے ہیں، سو ہمیں چاہیے کہ ہم اتحاد کے ساتھ رہیں، ہم اپنی یونائیٹڈ نیشن بنائیں، بجائے اس کے کہ ہم غیروں کی طرف دیکھتے رہیں اور ان سے بھیک مانگتے رہیں، ہمارے بعض مسلم ممالک اس قدر امیر ہیں اور اتنے وسائل رکھتے ہیں کہ وہ دیگر تمام مسلم ممالک کی ضروریات اور مسائل کو حل کر سکتے ہیں اور اس چیز کی آج بھی ضرورت ہے۔

اعجاز چوہدری (جنرل سیکرٹری تحریک انصاف پاکستان) نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امت کے تصور سے کوئی بدبخت ہی عاری ہوگا، ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اللہ کی کتاب برحق ہے اس میں اس امت کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ امت وسط ہے اور امت وسط کے ایک معنی یہ ہیں کہ حضور ﷺ اس امت پر گواہ ہیں اور یہ آنے والی امتوں پر گواہ ہے۔ لیکن امت وسط وہ امت ہے جو کہ پوری دنیا کا محور ومرکز ہے، امت وسط وہ امت ہے جو کہ انصاف کے نظام کی علمبردار ہے، جو کہ عدل اور اس معاشرے کی تشکیل کی علمبردار ہے جس میں انسانیت ہو، لیکن آج ہم جس امت کا منظر دیکھ رہے ہیں ہم 5 بڑے براعظموں پر مسلمان موجود ہیں، جاوا اور سماٹرا سے لے کر مراکش تک مسلمان موجود ہیں یہ امت ایٹمی طاقت بھی رکھتی ہے۔

شہادت طور نے کہا کہ امت مسلمہ کی بھلائی اور ترقی کا راز متحد ہونے میں ہی ہے، آج ہمیں پہلے کی نسبت زیادہ متحد ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ ایک طرف یورپی لوبی مسلمانوں کو تباہ کرنے میں لگی ہوئی ہے تو دوسری طرف مشرکین ہمیں ہمارے ہی ملک میں لڑانے کی کوشش میں ہیں مولانا الطاف حسین حالی نے کیا خوب کہا ہے:

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبیؐ، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
فرقہ بندی ہے اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں؟

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اتفاق واتحاد سے دین اسلام کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

☆..........☆..........☆

مقصدِ عید قرباں

فضل حق یاروخیل میانوالی قسط نمبر 2 آخری

قبل ازیں قرآن پاک کی سورہ الانبیاء کی آیت ۲۵ کی روشنی میں بتایا گیا کہ توحید یعنی خدائے واحد کی عبادت میں کسی کی شرکت اسلام میں گوارا نہ ہے۔ نیز انسان کی خدا تعالیٰ کے نائب ہونے کی حیثیت سے، کائنات کی ہر مخلوق سے، برتری مقتضی ہے کہ اللہ کے بغیر کسی کی پوجا نہ کی جائے، پھر عبادت کی اقسام بھی الٰہی الفاظ میں بتائی گئیں۔ اب انسان کی ہدایت کیلئے پیغمبروں (سلام ہو ان پر) کا خدائی انتخاب اور ان کی پیروی میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ ہے۔ اللہ پاک نے سورۃ شوریٰ پ ۲۵ میں انسان کی حیثیت اجاگر فرمائی کہ کسی آدم زاد کے لائق نہیں، کہ اللہ سے گفتگو کرے مگر یوں کہ اللہ اس کے دل میں (بذریعہ وحی) کلام ڈال دے یا پردے کے پیچھے سے کلام فرمائے یا فرستادہ یا ایلچی (فرشتہ) بھیجے۔

ما کان لبشر ان یکلمہ الا وحیا او من ورآءِ حجاب او یرسل رسولاً فیوحی باذنہ ما یشاء. اس کے لئے مردوں کو ہی چنا گیا اور کوئی عورت پیغمبر نہ ہوئی جیسا کہ فرمایا: وما ارسلنا من قبلک الا رجالاً نوحی الیھم من اھل القری. (پ ۱۳ سورہ یوسف آیت نمبر ۱۰۹) پیغمبروں کی اتباع کا حکم انسانیت کو سورۃ نساء پ ۵ کی آیت نمبر ۶۴ کی ابتداء میں دیا گیا (وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ) اور فرمایا من یطع الرسول فقد اطاع اللہ اور پھر سورہ نور کی آیت نمبر ۵۳ پ ۱۸ میں، احکام رب و رسول کی تعمیل کو کامیابی قرار دیا گیا اور پھر رسول کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت قرار دیا (سورۃ نساء پ ۴) کہ ہدایت پائیں۔ اور پیغمبر کو معلم (تعلیم دینے والا قرار دیا۔ معلم دنیا ایک مرتب کردہ نصاب کے تحت تعلیم دیتا ہے تاہم استاد کی عزت اور تعلیم پر عمل ہی ذریعہٗ کامیابی ہے پیغمبر کا مقام استاد سے بلند اسی لئے ہے کہ اس پر کلام ربانی نازل ہوا ہے۔ قربانی کا حکم خود پیغمبر ابراہیم کو خواب میں دیا گیا۔ خوابِ پیغمبر بھی وحی کی ایک قسم ہے۔ آپؑ نہ صرف خود اس کی تعمیل پہ آمادہ ہو گئے بلکہ جب اکلوتے معصوم بیٹے سے خود ۹۰ سال کی عمر میں رائے لی تو اس فرزندِ ارجمند نے اسے خواب و خیال کہنے کی بجائے جواب دیا: یابت افعل ما تومر ’ابا جان! جو حکم ملا، اسکی تعمیل کریں۔ اقبال کیا خوب فرما گئے

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

اور ہم کو فرمایا:

سیکھ پسرِ خلیل کی ادا جو ہو ذبح ہونے کی آرزو
کہ چھری چلے تو چلے مگر سرکنے پائے نہ تیرا گلا

یہ اس لئے کہ قربانی سے گھٹتا کوئی نہیں بلکہ بڑھتا ہے جیسا کہ ابراہیم کا بیٹا اسمٰعیل بچا بلکہ باپ کو ایک اور فرزند اسحٰق اور اسکے بیٹے کو دیکھنے تک کی خوشخبری ملی۔ ہم قربانی مویشیوں کی کرتے ہیں۔ اونٹ، گائے، بکری اور بھیڑ، جو سال میں ایک بچہ دیتے ہیں، ہر سال قربانی پر لاکھوں ذبح ہوتے ہیں۔ نیز ہر روز بے شمار ذبح ہو کر ہماری خوراک بنتے ہیں مگر دیکھئے کہ اونٹوں کے وگ، گائیوں کے مال، بھیڑ بکریوں کے ریوڑ موجود مگر کتیا جو سال میں تین، چار بار بچے جنتی ہے اور وہ بھی آٹھ، آٹھ اور نو، نو لیکن ان کے غول نہیں دیکھے گئے حالانکہ وہ ذبح نہیں ہوتے۔ معلوم ہوا کہ حلال میں برکت اور حرام میں بے برکتی ہے۔ حلال و حرام کا یہی فرق نمایاں ہے۔ قربانی کے جانور ضائع نہیں ہوتے اور انکی نسل بڑھتی ہے نیز انسانی خوراک کے علاوہ انکے ہر بال کے بدلہ میں نیکی ملتی ہے۔ قرض لی گئی قربانی کا قرضہ بھی جلد اترتا ہے۔ جانور کی نسل بڑھتی ہے۔ اور ان کے چمڑے، بالوں اور اون سے منافع ملتا ہے اور تجارت سے استفادہ بھی۔

اسی طرح اپنی جان۔ مال، عزت و آبرو اور آزادی کی خاطر قربانی دیں تو کامیاب ہوں، جیسا کہ خلیل و فرزندِ خلیل نے کامیابیاں لیں۔ خود بچ گئے اور ان کی نسل بھی بڑھی ہی نہیں بلکہ انسانیت کی قائد بھی۔ جیسا کہ قرآن پاک کی پارہ ۲۷ سورۃ حدید کی آیات ۲۶ تا ۲۷ میں ہے ولقد ارسلنا نوحاً و ابراھیم و جعلنا فی ذریتھما النبوۃ و الکتاب اور حدیث نبوی بھی ہے الآئمۃ من القریش یعنی امام قریش سے ہونے چاہئیں (جو ابراہیم اور اسمٰعیل کی اولاد ہیں) نیز من اھان قریش اھان اللہ جس نے قریش کی اہانت کی اللہ اسے ذلیل کریگا۔ اس لئے کامیاب ہونے کے لئے اتباع نبوی باعثِ کامیابی ہے۔ اللہ پاک نے بھی خبر دی ہے کہ: و من یطع اللہ و رسولہ یدخلہ جنٰت تجری من تحتھا الانھار اور جو اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کریگا، اسے اللہ جنتوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ خالدین فیھا و ذلک الفوز العظیم. و من یعص اللہ و رسولہ و اور یہی بڑی کامیابی ہے اور جس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی اور حدیں پھاندے اسکو جہنم میں ڈالے گا۔ یتعد حدودہ یدخلہ ناراً خالداً فیھا ولہ عذاب مھین (نساء) جس میں ہمیشہ رہیں گے جن کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا اور اپنے حبیب ﷺ کا حقیقی فرمانبرداری نصیب فرمائے۔ (آمین)

وکی لیکس...... کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ؟

عتیق الرحمٰن صدیقی

وکی لیکس نے فضاؤں کو متلاطم کر دیا، ہر کوئی ششدر و حیران ہوا ایک گہرا سکوت اور سناٹا، پھر خاموشی میں کچھ آوازیں ابھرنے لگیں، تائید بھی نہیں اور تردید بھی نہیں۔ ایک سمت الزامات کا طومار اور دوسری جانب سازشوں کا فسانہ کس کا یقین کیجیے اور کس کا نہ کیجیے۔ دین و دانش لٹ گئی سیاست کے گہواروں کی، کسی کا فراد کے غمزہ ہائے خوں ریز کا کیا علاج لنگڑے بہانے اور ایک دوسرے پر الزام تراشیاں، کیا اسطرح کج ادائیوں کو کوئی نسخہ شفا میسر آ جائے گا، الجھی ہوئی گتھیاں سلجھ جائیں گی، حیلہ جوؤں کی سخن سازیاں دم توڑ جائیں گی، تردامنی سنورنے لگے گی، رازہائے درون میخانہ کے افشاء سے کیا عرق انفعال کے قطرے نمودار ہونے پائیں گے؟

کیا ہم یونہی خوئے غلامی پر اتراتے رہیں گے، ہم اپنا بھرم کھل جانے کے بعد بھی اپنے اللوں تللوں پر غور نہیں کریں گے۔ پردہ اٹھ جانے کے بعد بھی ہمارے انداز کار میں کوئی بھونچال نہیں آئے گا اور شیطان کبیر کی ان چالوں پر اب بھی ہم چوکنے نہیں ہوں گے، کیا کوئی سبق سیکھیں گے یا اسی ڈگر پر رواں دواں رہیں گے، جس کی بدولت ہم دنیا بھر میں شرمسار ہوئے۔ امریکہ کا چہرہ پہلے بھی عیاں تھا، اس کی کج دھج اور چمک دمک پر بچھنے اور فدا ہونے والے اتنے مدہوش نہ تھے کہ اس کی کہہ مکرنیوں، حیلہ سازیوں اور فسوں طرازیوں کو بھانپتے نہ ہوں مگر مصالح اور مفادات کے ہوش ربا مناظر نے انکی عقلوں پر پردے ڈال رکھے مولانا فضل الرحمٰن اپنی ذکاوت و ذہانت کا اظہار جیسے بھی کریں مگر بہار کی امید میں امریکہ سے رابطے استوار رکھنے کی بات کو جھٹلانا آسان نہیں۔ صدارت کی کرسی پر کس نے براجمان ہونا تھا، پردے کے پیچھے کیا پخت و پز ہو رہی تھی، کچھ تو ہے جو چھن چھن کر باہر آ رہا ہے۔ پارلیمنٹ کی متفقہ قرارداد بقول وزیراعظم آنکھوں پر پردہ ڈالنے کے لیے تھی۔ ڈرون حملوں کی سازباز تو ملکی اقتدار کی تہوں میں پنہاں رہی۔ جناب افتخار چوہدری کی بحالی پر صدر، وزیراعظم، ماتم کناں تھے، راضی ہرگز نہ تھے، مگر عوام کے دباؤ کے سامنے سپر ڈالنے کے سوا چارہ کوئی نہ تھا۔ جماعت اسلامی کے اعلان اسلام آباد میں بجا طور پر کہا گیا کہ وکی لیکس سے امریکہ کا مکروہ چہرہ بھی بے نقاب ہوا۔ بلکہ اسے دنیا بھر میں شرمندگی اور مزید نفرت کا سامنا کرنا پڑا ہے، ساتھ ہی پاکستان کی عسکری، سیاسی اور جمہوریت کی دعویدار قیادتوں کے ملک و ملت سے بے وفائی کے چہرے بے نقاب ہوئے ہیں، یہ پارٹیاں اور قیادتیں عوام کی قیادت کا حق نہیں رکھتیں، یہ خود ہی حکمرانی اور سیاست سے دست بردار ہو جائیں۔ [نوائے وقت ۶ دسمبر ۲۰۱۰]

ایسے میں امریکہ کی دوغلی پالیسی پر کیوں نہ غور کر لیا جائے، اگر غیر ذمہ دارانہ طرز عمل سے ہماری سبکی ہوئی تو کیوں نہ اس کا ادراک کیا جائے تا کہ ان یاران تیز گام کی فریب کاریوں سے بچا جا سکے۔ کام اداروں کی بنیاد پر ہو نہ کہ ذاتی حیثیت میں...... این آر او مشرف کا کرشمہ تھا۔ مگر سرپرستی امریکہ و برطانیہ کی تھی، میاں نواز شریف کو تحریک وکلاء کے دوران تحریک کی حمایت سے روکنا امریکہ کی پاکستان کے اندرونی معاملات میں کھلی مداخلت تھی۔ ہالبروک نے پاکستان کی ہمدردی کے روپ میں انڈیا کو سپورٹ کیا اور افغان طالبان کے خلاف کارروائی کے لیے ابھارا۔ صدر زرداری نے امریکہ کو باور کرایا کہ وہ اس کی مشاورت کو پیش نظر رکھیں گے۔ یہ اندر کی باتیں جو طشت از بام ہو رہی ہیں، ان کو سازش قرار دے کر ان سے صرف نظر کرنا بصیرت، فقاہت اور حکمت کے منافی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ان باتوں کی مکمل چھان بین کی جائے اور یہ معلوم کیا جائے کہ اس تمام تر کہانی میں کتنا سچ ہے اور کتنا جھوٹ ہے؟ سیاست دان یا حکمرانوں میں سے کوئی بھی امریکیوں یا دوسرے لوگوں سے ملیں، ان کے الفاظ نپے تلے ہوں، وہ جو گفتگو کریں اس کا باقاعدہ ریکارڈ موجود ہو۔ غیر محتاط انداز میں گفتگو کرنے سے احتراز کیا جائے، تمام امور میں ملکی و ملی مفاد کو پیش نظر رکھا جائے۔ کوئی بھی دوست ملک ہو یا غیر دوست اس پر اندھادھند اعتماد نہ کیا جائے۔ دوسروں سے روابط تعلقات کے سلسلہ میں باقاعدہ ضابطہ اخلاق مرتب کیا جائے، پارلیمنٹ میں مکمل بحث و تمحیص کے بعد مکالمات کا دور ہو، واہی تباہی بکنے اور اناپ شناپ گفتگو کرنے اور متضاد بیانات دینے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ ندامت اور شرمندگی کے داغ اسی صورت میں دھل سکتے ہیں جب داخلی و خارجی پالیسی کی تشکیل تو یکتا حب وطن اور نظریہ پاکستان کی اساس پر استوار ہو۔ [بشکریہ: ہفت روزہ ایشیا لاہور]

اشاریہ تنظیم اہلحدیث جنوری تا دسمبر 2010ء

جلد نمبر 54

ٹائٹلز

تنظیم اہلحدیث کا سال جدید	شمارہ نمبر۱
موجودہ دور کا سب سے بڑا المیہ	شمارہ نمبر۲
زندگی کا ٹمٹماتا چراغ اور سیل بیکراں کا مقابلہ	شمارہ نمبر۳
اصل حقیقت بدعات ورسوم میں مستور ہو کر رہ گئی	شمارہ نمبر۴
قوت ایمان	شمارہ نمبر۵
// // // //	شمارہ نمبر۶
کیا مومنوں کے لیے اس کا وقت نہیں آیا......	شمارہ نمبر۷
اے مسلمان تجھے کیا ہوا؟	شمارہ نمبر۸
صرف اللہ عالم الغیب ہے!	شمارہ نمبر۹
نماز میں سستی کرنا منافقین کا کام ہے۔	شمارہ نمبر۱۰
جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ......	شمارہ نمبر۱۱
گلستان حدیث سے کچھ پھول چنے میں نے!	شمارہ نمبر۱۲
// // // //	شمارہ نمبر۱۳
ایک اور ستارہ ٹوٹ گیا!	شمارہ نمبر۱۴
حضرت محمد ﷺ بھی علم غیب نہیں جانتے تھے	شمارہ نمبر۱۵
لمحہ فکریہ!	شمارہ نمبر۱۶
ریاکاری شرک ہے، اس سے بچنے کی دعا	شمارہ نمبر۱۷
بے قاعدہ نماز منہ پر ماردی جاتی ہے	شمارہ نمبر۱۸
جماعت اہلحدیث صوبہ سرحد کے امیر......	شمارہ نمبر۱۹
جعلی ڈگری پر نوکری...... سعودی علماء کا فتویٰ	شمارہ نمبر۲۱
مولانا ادریس ہاشمی بھی داغ مفارقت دے گئے	شمارہ نمبر۲۲
اسلام کی خاطر زندگی گزارنا	شمارہ نمبر۲۳
اللہ کی پکڑ سے بے فکری کیوں؟	شمارہ نمبر۲۴
سبق پھر ملا ہے مجھے معراج مصطفیٰ سے	شمارہ نمبر۲۵
ستاروں کی تاثیر کا عقیدہ غلط ہے!	شمارہ نمبر۲۶
شرک ناقابل معافی جرم ہے	شمارہ نمبر۲۷
عمدہ مثال	شمارہ نمبر۲۸
دنیا کو اسلام اور مسلمانوں سے...... امام کعبہ	شمارہ نمبر۲۹
بسم اللہ کی فضیلت	شمارہ نمبر۳۰
اسلام ایک مکمل دین ہے	شمارہ نمبر۳۱
نظام الاوقات رمضان المبارک بابت سال ۱۴۳۱ھ	شمارہ نمبر۳۲
سعودی سفیر کا قومی کمیشن فنڈ میں پہلا عطیہ	شمارہ نمبر۳۳
صدقۃ الفطر	شمارہ نمبر۳۴
تقبل اللہ منا ومنکم	شمارہ نمبر۳۵،۳۶
حوض کوثر سے محروم رہنے والے تین بدنصیب	شمارہ نمبر۳۷
توبہ کی شناخت	شمارہ نمبر۳۸
کسب معاش	شمارہ نمبر۳۹
شراب حرام ہے	شمارہ نمبر۴۰

بدفالی شرک ہے، اس سے بچنے کی دعا	شمارہ نمبر ۴۰	حلال وحرام کی تمیز	شمارہ نمبر ۴۱
صبر واستقامت کا پیکر	شمارہ نمبر ۴۲	جامعہ اہلحدیث کا اعزاز	شمارہ نمبر ۴۷
قربانی کا جانور کیسا ہو؟	شمارہ نمبر ۴۳	حضرت عمر فاروقؓ کا فرمان	شمارہ نمبر ۴۸
تقبل اللہ منا ومنکم	شمارہ نمبر ۴۵	دعا	شمارہ نمبر ۴۹
نسأل اللہ العظیم	شمارہ نمبر ۴۶		

دروس قرآن و حدیث صفحہ نمبر 2

فتنہ مال سے بچنے کی تلقین	شمارہ نمبر ۱	ہمیں بننا تو ایسا چاہیے!	شمارہ نمبر ۲۵
میت پر بین کرنا، رخسار پیٹنا...... حرام ہے	شمارہ نمبر ۲	نیکی میں تعاون کرنا	شمارہ نمبر ۲۶
آداب اجازت	شمارہ نمبر ۳	کاش ہمیں بھی یہ دولت نصیب ہو جائے	شمارہ نمبر ۲۷
اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے والے	شمارہ نمبر ۴	والدین کے ساتھ حسن سلوک	شمارہ نمبر ۲۸
کسی کے پیچھے دعا کرنے کی فضیلت	شمارہ نمبر ۵	زبان	شمارہ نمبر ۲۹
// // // //	شمارہ نمبر ۶	شرک کی حقیقت	شمارہ نمبر ۳۰
ہم نشیں ہو تو ایسا	شمارہ نمبر ۷	منافق کی نشانیاں	شمارہ نمبر ۳۱
انداز خلافت	شمارہ نمبر ۸	روزے کو بے فائدہ نہ بنائیں	شمارہ نمبر ۳۲
رسول اللہ ﷺ کے چار فرمودات	شمارہ نمبر ۹	فضیلت استغفار	شمارہ نمبر ۳۳
توحید باری تعالیٰ کے بارے......	شمارہ نمبر ۱۰	صبر اور فوائد صبر	شمارہ نمبر ۳۴
الرحم الراحمین کی رحمت کے کرشمے	شمارہ نمبر ۱۱	// // // //	شمارہ نمبر ۳۵
// // // //	شمارہ نمبر ۱۲، ۱۳	اللہ کے خوف اور قرآن کی وجہ سے آنسو بہانا	شمارہ نمبر ۳۷
// // // //	شمارہ نمبر ۱۴	امام اعظم کون؟	شمارہ نمبر ۳۸
// // // //	شمارہ نمبر ۱۵	// // // //	شمارہ نمبر ۳۹
ایک ضروری اعلان	شمارہ نمبر ۱۶	// // // //	شمارہ نمبر ۴۰
عربی کو پنجاب دیس سے نکالا......	شمارہ نمبر ۱۷	حسد ایک اخلاقی برائی ہے	شمارہ نمبر ۴۱
فرض نمازوں کی پابندی	شمارہ نمبر ۱۸	حقوق مسلم	شمارہ نمبر ۴۲
نماز کی تاکید کا بیان	شمارہ نمبر ۱۹	عشرہ ذوالحجہ کیسے گزاریں؟	شمارہ نمبر ۴۳
مومن اور فاجر کی موت میں فرق	شمارہ نمبر ۲۰	روح قربانی	شمارہ نمبر ۴۵
زبان کی حفاظت مگر کیسے؟	شمارہ نمبر ۲۱	// // // //	شمارہ نمبر ۴۶
اصل بہادری تو یہ ہے!	شمارہ نمبر ۲۲	// // // //	شمارہ نمبر ۴۷

// // // //	شمارہ نمبر۴۳	محرم کے روزے	شمارہ نمبر۴۸
اللہ سے کیسی امید کی جائے؟	شمارہ نمبر۴۴	// // // //	شمارہ نمبر۴۸

اداریے

مگر توجہ ہم کرتے نہیں	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۱
اسلامی سال کا آغاز ماہ محرم ہی سے کیوں؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۲
کیا وہ قرآن مجید میں غور و فکر نہیں کرتے؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۳
حسن اعمال سے خالی نظر آیا کردار	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۴
والعذر عند کرام الناس مقبول	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۵
دبی بات ہونٹوں میں دبی رہنے دو	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۶
بنی اسرائیل کے حوالے سے عبرت کے تازیانے	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۷
منزل انہیں ملی جو اس کے اہل نہ تھے	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۸
حب نبوی کے تقاضے اور ہم	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۹
جو مزاج یار میں آئے	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۱۰
آیئے اللہ کے توکل پر دہشت گردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں......	پروفیسر مزمل احسن شیخ	شمارہ نمبر۱۱
ملک نہیں، اسلام نہیں...... صرف ڈالر اور حکومت	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۱۲
زخم بھرنے سے رہے پھول کھلنے سے رہے	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۱۴
بڑھتی ہوئی لوڈ شیڈنگ اور عوام کا احتجاج	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۱۵
قومی مسائل کا ذمہ دار کون؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۱۶
کیا مسئلے کا حل یہی ہے؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۱۷
ملاں کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۱۸
غلامی میں بدل جاتے ہیں قوموں کے ضمیر	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۱۹
اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۲۰
گستاخی رسول اور گستاخی رحمان	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۲۱
سید ولد آدم کے خاکے کیوں؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۲۲
اختلاف رائے، جذباتیت اور حقائق	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۲۳
تاریخ دہشت گردی اور تعلیم عصری	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۲۴
جس دور میں لٹ جائے فقیروں کی کمائی	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۲۵
ہم ہوئے، تم ہوئے، میر ہوئے	الشیخ ابو رجال	شمارہ نمبر۲۶
دہشت گرد کون ہے؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر۲۷

انخذ الباطل دخلا	الشیخ ابورجال	شمارہ نمبر ۲۸
جامعہ اہلحدیث لاہور میں تقریب بخاری شریف	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۲۹
دلہن کی فکر کر ناداں	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۳۰
یہود ونصاریٰ کی طرف سے قرآن کی بے حرمتی کی انتہائی جسارت	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۳۱
خطبہ ماہ رمضان المبارک (فرمودہ سرور دو جہان)	حافظ عبدالغفار روپڑی	شمارہ نمبر ۳۲
ماہ رمضان کی پر رحمت راتوں میں کرنے والے اعمال	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر ۳۳
نفس انسانیت آزمائش اور اسلام	الشیخ ابورجال	شمارہ نمبر ۳۴
حتی یغیروا ما بانفسھم	الشیخ ابورجال	شمارہ نمبر ۳۵،۳۶
مسلم امہ کا ماضی اور حال	الشیخ ابورجال	شمارہ نمبر ۳۷
ایک اور ابن تیمیہؒ	الشیخ ابورجال	شمارہ نمبر ۳۸
نا اہل حکمران	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر ۳۹
یہ گھر جو جل رہا ہے کہیں تیرا گھر نہ ہو؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر ۴۰
کیا یہ غداری نہیں؟	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر ۴۱
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ	مولانا عبدالجبار مدنی	شمارہ نمبر ۴۲
کچھ باغباں ہیں برق وشرر سے ملے ہوئے!	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۴۳
قربانی	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۴۵
قانون توہین رسالت اور حکمرانوں کا شرمناک کردار	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۴۶
گرو جہاں دے ٹپے چیلے جان چھڑپ	مولانا عبداللطیف حلیم	شمارہ نمبر ۴۷
وکی لیکس اور ہمارے حکمرانوں کا کردار	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر ۴۸
چائنہ کی ترقی اور ہم	حافظ عبداللطیف مدرس جامعہ اہلحدیث	شمارہ نمبر ۴۹

الاستفتاء

وراثت اور گروی کے مسائل	حافظ عبدالغفار روپڑی	شمارہ نمبر ۱
وقفہ وقفہ سے دو رجعی طلاقوں کے بعد رجوع جائز ہے؟	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۲
نکاح میں طے شدہ شرط کا ایفاء شرعاً ضروری ہے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۳
پوتے کی طرح نواسہ بھی محروم الارث ہے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۵
// // // //	// // // //	شمارہ نمبر ۶
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۷
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۸

جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۹
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۰
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۱
جشن میلاد النبی ﷺ کا شرعی حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۲
وحی اور اس کی حقیقت	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۴
راجح مصلحت کے تحت مسجد کی جگہ تبدیل کی جاسکتی ہے؟	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۵
تعویذ گنڈے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۶
قبرستان کی جگہ چکی لگانا	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۱۷
زیور کا مالک خاوند ہے یا اس کی بیوی؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۸
سجدہ تعظیمی شرک ہے یا حرام؟	حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ	شمارہ نمبر۱۹
اطاعت والدین، عصری تعلیم اور شریعت مطہرہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۲۰
العقیدۃ الصحیحۃ اھلحدیث	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۱
العقیدۃ الصحیحۃ اھلحدیث	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۲
العقیدۃ الصحیحۃ اھلحدیث	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۳
عقیدہ توحید اور اس کی اقسام	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۴
عقیدہ توحید اور اس کی اقسام	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۵
ورثاء کی اجازت کے بغیر وراثت میں تصرف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۲۶
اسلامی عقیدہ اور اس کی اہمیت	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۷
خون کا عطیہ اور خرید وفروخت کرنے کا حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۲۸
ایک سوال........	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۲۹
شب برأت	حافظ عبدالقادر روپڑی	شمارہ نمبر۳۰
قرآن مجید سے دیکھ کر امامت کرانا	حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ	شمارہ نمبر۳۱
تراویح اور تہجد ایک ہی نماز ہے؟	حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ	شمارہ نمبر۳۲
مختلف سوالات اور ان کے جوابات	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۳۳
پورا رمضان تراویح میں پڑھنے اور اس میں قرآن ختم کرنے کا ثبوت	حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ	شمارہ نمبر۳۴
ختم قرآن پر جلسہ کا حکم	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۳۶
مختلف سوالات وجوابات	حافظ عبدالغفار روپڑی	شمارہ نمبر۳۷
مسجد کا مال ضرورت کے لیے دوسری جگہ استعمال کرنا	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۳۸
شیعہ اور اہل بدعت کا نماز جنازہ	حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ	شمارہ نمبر۳۹
عورت کا (گروپ کے ساتھ) محرم کے بغیر حج کے لیے جانا	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر۴۰

ڈگری کو کرایہ پر دینا، پوتے کی جائیداد اور ہبہ کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۱
مختلف سوالات اور ان کے جوابات	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۲
قریبی پڑوسی کو شفعہ کا حق حاصل ہے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴۳
قربانی سے متعلق چند علمی سوالات کے جوابات	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴۵
خاوند اپنی آزاد مرضی سے بیوی کو حق طلاق تفویض کر سکتا ہے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴۶
اسماء الحسنیٰ، آیات قرآنیہ کو بطور چارٹ استعمال کرنا؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۷
مصلحت خاصہ کے تحت مسجد کی جگہ تبدیل ہو سکتی ہے	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴۸
عید مدالید من گھڑت کہانی ہے!	مفتی عبیداللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر ۴۹

دیگر مضامین

تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۱
دعوت عام حضرت مسیح علیہ السلام کے سچے مسیحوں کے نام	ڈاکٹر میاں عبدالسمیع حقانی چتوکی	// //
تکبر........ رذائل اخلاق کا خلاصہ	عتیق الرحمٰن صدیقی	// //
امریکہ کے عزائم اور عالم عرب کی ذمہ داری	خوشی محمد عاجز	// //
(یاد رفتگاں) مولانا سید محمد اسماعیل العمریؒ	محمد امین عزیز	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲
کچھ یادیں کچھ باتیں (حافظ عبدالقادر روپڑی)	ڈاکٹر مسعود ثاقب گوجر، ملتان	// //
رشوت معاشرے کا خطرناک کینسر	پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد فاروق	// //
غیرت	میاں محمد سلیم شاہد	// //
چار سو ہیں پریشانیاں، آخر وجہ کیا ہے؟	عبدالماجد، متعلم جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
خضاب کے مسائل	قاری محمد حسن سلفی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳
رشوت معاشرے کا خطرناک کینسر	پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد فاروق	// //
حسن فطرت کا شاہکار	پروفیسر عبدالجبار	// //
تسلی دل کو ہوتی ہے اللہ کو یاد کرنے سے	خالد محمود صادق، متعلم جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
معاشرہ کی اصلاح اور بگاڑ میں اہل علم کا کردار	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
جامعہ اہلحدیث لاہور میں طلباء کے لیے تدریسی و رہائشی کمروں......	محمد جابر حسین مدنی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴
محبوب پیغمبر ﷺ کا محبوب عمل	محمد عباس طور تاندلیانوالہ	// //
کائنات اسلام کے نقطہ نظر سے	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //

درس قرآن پاک	میاں محمد سلیم شاہد، امیر جماعت اہلحدیث پاکستان	// //
یہ سنگ و خشت نہیں جو تیری نگاہ میں ہے	صاحبزادہ سلمان عادل، ناظم جماعت اہلحدیث پاکستان	// //
گستاخ کون؟ کی بحث بند کریں، وطن کی یکجہتی اور سلامتی کی فکر کریں	عطا محمد جنجوعہ	// //
اٹھو وگرنہ حشر نہ ہوگا پھر کبھی	ابوبکر صدیق حسینوی	// //
مولانا عزیز الرحمان یزدانیؒ	عبدالرشید عراقی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۵
تعارفی نشست نمبر75	حکیم محمد یحیٰ عزیز ڈاہروی	// //
میثاق مدینہ	عبدالرشید عراقی	// //
تربیت میں تعلیمی ادارے کا کردار	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۶
میثاق مدینہ	عبدالرشید عراقی	// //
زکوۃ کی فرضیت واہمیت	قاری محمد حسن سلفی	// //
ویلنٹائن ڈے کی حقیقت	جویریہ بنت عبداللطیف حلیم	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۷
نماز باجماعت میں صف بندی	پروفیسر محمد عبداللہ کلیم ایم اے (اوکاڑہ)	// //
میثاق مدینہ	عبدالرشید عراقی	// //
''صدر زرداری''......انڈے اور......''جماعت اسلامی''	ہفت روزہ ایشیا لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۸
شاہ اربل کا تحفہ	عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادیؒ	// //
شان نزول اور اس کی معرفت کے فوائد	حافظ عثمان فاروقی	// //
آسمانی ہسپتال میں	جویریہ بنت عبداللطیف حلیم	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۹
انسانی زندگی پر گناہ کے اثرات	شمس الدین امجد	// //
حرام روزی ترک کرنے کے ثمرات	مولانا عبدالجبار سلفی	// //
شیخ القرآن محمد حسین شیخوپوریؒ	حافظ یاسر منیر صدیقی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۰
سیرت النبی ﷺ ایک نظر میں	مولانا ابونعمان بشیر احمد، ستیانہ بنگلہ فیصل آباد	// //
خارجہ پالیسی کے خدوخال	عطا محمد جنجوعہ	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۱
تعارفی نشست نمبر76	حکیم محمد یحیٰ عزیز ڈاہروی	// //
اب بھی توبہ کا وقت ہے	مولانا عبداللطیف حلیم	// //

مسلم امہ کا عروج وزوال اور اسباب	پروفیسر عبدالعظیم جانباز بن شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانبازؒ	// //
آزادی کے تقاضے	محمد احسان الحق (خطبہ جمعۃ المبارک)	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۳
دعوت وتبلیغ کی حکمت عملی سیرت طیبہ کی روشنی میں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
فل باڈی اسکینگ ملی غیرت کا امتحانی ٹیسٹ	عطا محمد جنجوعہ	// //
مدارس کے اساتذہ وطلباء کے لیے چند ہدایات	حافظ عثمان فاروقی	// //
ہماری نمازوں کا حال	نوید احمد بھٹی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۴
اے اشکو بار ذرا دیکھو تو سہی	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
عربی زبان...... اور اس کی امتیازی خصوصیات	محمد عباس طور (ایم فل عربی) تاندلیانوالہ	// //
طاہر القادری کے دورہ صحیح مسلم پر ایک نظر	عثمان داؤد سیالکوٹی، تلمیذ شیخ الحدیث مولانا یحییٰ گوندلویؒ	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۵
طاہر القادری کے دورہ صحیح مسلم پر ایک نظر	عثمان داؤد سیالکوٹی، تلمیذ شیخ الحدیث مولانا یحییٰ گوندلویؒ	// //
مسلم معاشرہ میں اخلاق حسنہ کے اثرات	خالد محمود کنگن پوری	// //
تبصرہ کتاب	ایم ایس ثاقب	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۶
طاہر القادری کے دورہ صحیح مسلم پر ایک نظر	عثمان داؤد سیالکوٹی، تلمیذ شیخ الحدیث مولانا یحییٰ گوندلویؒ	// //
شادی خانہ آبادی	محمد اسحاق، ناظم مدرسہ ضیاء القرآن بستی لال شاہ	// //
جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ وعاملہ کے اجلاس کی کاروائی	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۷
طاہر القادری کے دورہ صحیح مسلم پر ایک نظر	عثمان داؤد سیالکوٹی، تلمیذ شیخ الحدیث مولانا یحییٰ گوندلویؒ	// //
خطبہ مسجد نبوی ﷺ	امام حسین آل شیخ	// //
وحی الٰہی کا انکار اور ہماری بے حسی	عطا محمد جنجوعہ	// //
چہرے کا پردہ	حافظ محمد شعیب احمد شاکر، متعلم جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۸
پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب (تبصرہ کتب)	ملک عبدالرشید عراقی	// //
وحی الٰہی کا انکار اور ہماری بے حسی	عطا محمد جنجوعہ	// //
حنفی مقلد اور اہلحدیث کے درمیان "مکالمہ"	حافظ راشد منیر تبسم	// //
درس قرآن	میاں محمد سلیم شاہد	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر۱۹
وحی الٰہی کا انکار اور ہماری بے حسی	عطا محمد جنجوعہ	// //

دل کی زندگی	قاری محمد حسن سلفی	// //
حنفی مقلد اور اہلحدیث کے درمیان ''مکالمہ''	حافظ راشد منیر تبسم	// //
محمد اسحٰق بھٹی......ایک عہد ساز شخصیت	عبدالرشید عراقی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۰
وحی الٰہی کا انکار اور ہماری بے حسی	عطا محمد جنجوعہ	// //
محاذ آرائی کا سبب عدم برداشت	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
قیامت کی نشانیاں	مولانا اکرام اللہ ساجد کیلانی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۱
وحی الٰہی کا انکار اور ہماری بے حسی	عطا محمد جنجوعہ	// //
بدنصیب قوم کے عیار حکمران	پروفیسر محمد یاسین، پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد	// //
انسان شریعت کی نظر میں	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
جب تک ویسا قانون نہیں آتا	حرف راز......اوریا مقبول جان	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۲
جمعہ کس کے لیے؟	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
گیارویں شریف کی حقیقت	محمد ارشد کمال، لاہور	// //
تبصرہ کتاب	عبدالرشید عراقی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۳
شان اولیاء الرحمٰن بزبان قرآن ذیشان	رحمت اللہ ڈوگر، مرکز ابن سعود الاسلامی قصور	// //
تبصرہ کتاب	عبدالرشید عراقی	// //
فرقہ واریت کا خاتمہ مگر کیسے؟	حافظ محمد شعیب، متعلم جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۴
شرعی و خود ساختہ نظام عدل کا جائزہ	عطا محمد جنجوعہ	// //
مولانا حکیم محمد ادریس فاروقیؒ	عبدالرشید عراقی	// //
تبصرہ کتاب	حافظ محمد اسلم شاہدروی	// //
مولانا قاری ریاض الحقؒ	شیخ حافظ محمد ظہیر	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۵
وأعدوا لهم ما استطعتم	الشیخ ابو رجال	// //
آہ! حافظ محمد داؤد بن محدث ویرووالویؒ	پروفیسر سعید احمد چنیوٹی فیصل آباد	// //
پرویز کسریٰ سپر پاور کا زوال	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
آزادی یا پستی	عطا محمد جنجوعہ	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۶

شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کی حکمرانی کے پانچ سال	عبدالمالک مجاہد، الریاض	// //
کمزور معیشت اور اس کے اثرات	عذرا شفیع، اسسٹنٹ پروفیسر، کالج برائے خواتین، اوکاڑہ	// //
معراج مصطفی ﷺ کی حقیقت و مقصدیت	حافظ محمد رفیق طاہر...... ناظم تبلیغ جماعت اہلحدیث پاکستان	// //
مرکزی سیکرٹری اطلاعات کا صوبہ سندھ کا ہفت روزہ تبلیغی دورہ	حافظ محمد طیب صدیق، کراچی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۷
ارباب دینی مدارس کی خدمت میں چند گزارشات	ڈاکٹر حافظ طاہر محمود	// //
عقیدہ توحید کی ہمیشہ مخالفت کی گئی۔	نوید احمد بھٹی	// //
دور حاضر اور مسلم مرد کی ضرورت	پروفیسر رعیت علی	// //
قصوروار کون؟	عطا محمد جنجوعہ	// //
صراط مستقیم	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
جماعتی خبریں	// // // //	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۸
اسلامی ذہن کی تیاری اور اسلامی انقلاب / پاکستانی ریاست......	پروفیسر رعیت علی	// //
اغواء کی بڑھتی ہوئی وارداتیں	عالمگیر آفریدی	// //
ہر دو خطبہ جمعۃ المبارک میں درود شریف پڑھنا	شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف راجووال	// //
معراج مصطفی ﷺ کی حقیقت و مقصدیت	حافظ محمد رفیق طاہر...... ناظم تبلیغ جماعت اہلحدیث پاکستان	// //
اہل ایمان اور نام نہاد مسلمانوں (منافقوں) کا کردار	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۲۹
مفسر قرآن حافظ عبدالوہاب روپڑی کا ملتان میں......	محمد ابوبکر خان	// //
مولانا محمد ادریس ہاشمیؒ سے ایک یادگار ملاقات	عبدالحنان جانباز بن شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانبازؒ	// //
صوفی عبداللہ وزیر آبادی	عبدالرشید عراقی	// //
کردار قیادت اور دور اندیشی	الشیخ ابورجال	// //
شب برأت پر ایک مکالمہ	عنایت اللہ امین، مدرس رجووال	// //
شرعی خودساختہ نظام عدل کا جائزہ	عطا محمد جنجوعہ	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۰
شرعی خودساختہ نظام عدل کا جائزہ	عطا محمد جنجوعہ	// //
روزہ	عبدالرشید عراقی	// //
محمد حسین شیخوپوریؒ کا بچپن	عبدالوارث ساجد	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۱
امام کعبہ کا مشورہ ایک اصول کا درجہ رکھتا ہے	ایم طفیل	// //
رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار	حافظ نصر اللہ بھٹی	// //

تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۲
زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کی نظر میں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
اہل توحید کی جماعتیں ایک دوسرے کو برداشت کرنا سیکھیں	حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
مولانا حنیف ندویؒ	عبدالرشید عراقی	// //
کاتب وحی سیدنا امیر معاویہ بن ابی سفیانؓ	قاری محمد حسن سلفی،	// //
تبصرہ کتاب	مولانا حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
سیلاب پر سیاست	ہفت روزہ ایشیا لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۳
زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کی نظر میں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
پاکستان اور اسلام	ساجد الرحمٰن، بہاولپوری دارالسلام لاہور	// //
موسیقی، رقص وسرود اور ناچ گانے کی شرعی حیثیت	حافظ عثمان فاروقی، مدرس دارالسنہ اسلاملک کالج لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۴
صحیح بخاری وصحیح مسلم غیروں کی نظر میں	ابوعبدالناصر خالد مرتضٰی، مدیر جامعہ محمدیہ اہل حدیث......	// //
7 ستمبر 1974ء تحریک ختم نبوت کا روشن ترین دن	محمد ایوب چنیوٹی، ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع چنیوٹ	// //
اعتکاف اور لیلۃ القدر	عبدالرشید عراقی	// //
موسیقی، رقص وسرود اور ناچ گانے کی شرعی حیثیت	حافظ عثمان فاروقی، مدرس دارالسنہ اسلاملک کالج لاہور	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۶
عیدالفطر کے مسائل	مولانا حافظ محمد اسماعیل روپڑیؒ	// //
عیدالفطر گزارنے کا اسلامی طریقہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
7 ستمبر 1974ء تحریک ختم نبوت کا روشن ترین دن	محمد ایوب چنیوٹی، ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث ضلع چنیوٹ	// //
نماز مغرب سے پہلے دو رکعت	مولانا عبیدالرحمٰن یزدانیؒ	// //
سیرۃ النبی ﷺ کے شاداب پھول	عبدالرشید عراقی	// //
تعارفی نشست، مولانا محمد رفیق زاہد بن محمد سلیمان	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
سیلاب متاثرین بھائیوں کی مدد ہمیں انصار مدینہ کی طرح کرنی چاہیے	حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
حافظ عبدالوہاب روپڑی کی کوٹ رادھا کشن میں آمد	ہفت روزہ، نوائے کاگر، قصور	// //
ہم اپنے بچوں کو قرآن کریم کی عربی زبان کیسے سکھائیں؟	محمد بشیر، پرنسپل معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد	شمارہ نمبر ۳۷
نماز مغرب سے پہلے دو رکعت	مولانا عبیدالرحمٰن یزدانیؒ	// //
تبصرہ کتاب	محمد اسحاق بھٹی	// //
پاکستان کا نظام سیاست ایک نظر میں	پروفیسر رعیت علی	// //
ماہ رمضان المبارک کے علاوہ نفلی روزے	قاری لیاقت علی باجوہ، فیروزپوری	// //

☆☆☆

تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۸
ناظرہ قرآن کریم کے بچوں کے لیے......	محمد بشیر، پرنسپل معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد	// //
ممتاز عالم دین مولانا عبدالرحمٰن عزیز حسینوی قصوریؒ	حکیم محمد یحیٰی عزیز ڈاہروی	// //
پاکستان کے جمہوری حکمرانوں کا کردار	پروفیسر رعیت علی	// //
قدرتی آزمائش اور تاریخ کا سبق	جمیل الرحمٰن فاروقی	// //
تبصرہ کتاب	حکیم محمد یحیٰی عزیز ڈاہروی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۳۹
حضرت عائشہؓ کی عمر کے بارے میں تحقیقی مقالہ	مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری	// //
تبصرہ کتاب	تاج قمر عرفانی	// //
شرک اصغر (ریاکاری)	رحمت اللہ ڈوگر، مرکز ابن مسعود الاسلامی کوٹ حاجی قطب دین کنگن پور	// //
15 سالہ محبت کی لمبی جدائی	میاں محمد افضل، چیئرمین اسلامک ویلفیئر فاؤنڈیشن	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۰
حج کی عظمت اور ہماری غفلت	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
سعودی عرب عالم اسلام کی مثالی ریاست	رحمت اللہ ڈوگر، مرکز ابن مسعود الاسلامی کوٹ حاجی قطب دین کنگن پور	// //
حضرت عائشہؓ کی عمر کے بارے میں تحقیقی مقالہ	مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری	// //
تبصرہ کتاب	تاج قمر عرفانی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۱
حضرت عائشہؓ کی عمر کے بارے میں تحقیقی مقالہ	مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری	// //
جماعت اہلحدیث اپنے مدارس کے طلبہ وطالبات کی......	محمد بشیر، پرنسپل معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد	// //
دارالسلام کے ہیڈ آفس میں شیخ صالح بن عبدالعزیز کا خطاب	عبدالمالک مجاہد	// //
ظالم سرمایہ داروں کا عبرتناک انجام	پروفیسر رعیت علی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۲
حضرت عائشہؓ کی عمر کے بارے میں تحقیقی مقالہ	مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری	// //
جماعت اہلحدیث اپنے مدارس کے طلبہ وطالبات کی......	محمد بشیر، پرنسپل معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد	// //
امتحانات سیدنا ابراہیم علیہ السلام	محمد عباس طور، ایم فل (عربی) تاندلیانوالہ	// //
پاکستان کے تمام مسائل کا سبب	پروفیسر رعیت علی	// //
شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانبازؒ اور ان کی تصانیف (ایک مطالعہ)	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۳
حضرت عائشہؓ کی عمر کے بارے میں تحقیقی مقالہ	مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری	// //
جنگ تبوک کی کہانی کعب بن مالکؓ کی زبانی	محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
استقامت کی کڑیاں	عبدالماجد، متعلم جامعہ اہلحدیث لاہور	// //

اسلام، استقامت اور ثمرات	صاحبزادہ سلمان عادل بن محمد رمضان سلفی	// //
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد یحییٰ گوندلویؒ (حیات وخدمات)	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
تحفۃ الجمعۃ	عبدالرشید عراقی	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۵
عید اور قربانی	مولانا محمد اسماعیل روپڑیؒ	// //
فضائل ومسائل عید قربان	عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادیؒ	// //
علم الصرف کی تدریس کا جامع اور صحیح طریقہ	محمد بشیر، پرنسپل معہد اللغۃ العربیۃ اسلام آباد	// //
مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادیؒ کی خدمات حدیث	عبدالرشید عراقی	// //
غیر مسلموں کی تقلید اور مسلمان خواتین	علامہ محمد طیب، (ایم اے اسلامیات، عربی، اردو)	// //
ہم حج کر کے آئے ہیں	پروفیسر رعیت علی	// //
نبی ﷺ کے پسندیدہ کھانے	قاری لیاقت علی باجوہ، فیروز پوری	// //
جماعت اہلحدیث صوبائی اور......	مولانا سلمان شاکر، ناظم اعلیٰ جماعت اہلحدیث گوجرانوالہ	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۶
حضرت عثمان ذوالنورینؓ	عبدالرشید عراقی	// //
کیا جہاد کے لیے والدین کی اجازت ضروری نہیں؟	ابوصہیب محمد داؤد ارشد	// //
فحاشی کی عالمی یلغار اور قیامت صغریٰ کی آمد آمد	پروفیسر رعیت علی	// //
ٹونی بلیئر کی خواہر نسبتی (سالی) مسلمان ہو گئیں	قاری لیاقت علی باجوہ، فیروز پوری	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۷
فہم القرآن	عبدالرشید عراقی	// //
تحقیق حدیث یا تکذیب حدیث	محمد احسان الحق ہاشمی	// //
کیا جہاد کے لیے والدین کی اجازت ضروری نہیں؟	ابوصہیب محمد داؤد ارشد	// //
تفسیر سورۃ آل عمران	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر ۴۸
تکمیل انسانیت کے لیے چار صالح اخلاق	صاحبزادہ عبدالمنان جانباز بن مولانا محمد علی جانبازؒ	// //
جانی ومالی صدمات پر چند تعزیتی کلمات	پروفیسر عبدالحکیم سیف اللہ	// //
ترقی یافتہ دنیا کا اخلاقی وروحانی بحران	پروفیسر رعیت علی	// //
شرم وحیاء کی اہمیت	اُخت مبین شاگردہ، قاری محمد حسن سلفی	// //
مولانا شریف حصاروی کا دورہ گوجرانوالہ	محمد سلیمان شاکر، ناظم اعلیٰ جماعت اہلحدیث گوجرانوالہ	// //
ایک عظیم ماں کی یاد میں	حافظ اعجاز احمد (لیکچرار پبلک ہائر سیکنڈری سکول نارووال	// //
اشاریہ تنظیم اہلحدیث 2009ء 2010ء	☆☆☆	// //

WEEKLY LAHORE
TANZEEM AHL-E-HADITH
فون مرکزی (042) 5854010
فون دفتر 6581025 (042)
تنظیم اہلحدیث
C.P.L - 104

سلف صالحین کے طریق کار کا علمبردار

☆خوشخبری☆
جامعہ اہلحدیث لاہور کا
سعودی جامعات سے الحاق

جامعہ اہلحدیث لاہور

تعارف

جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور الحمد للہ اپنے تعلیمی معیار اور قابل اساتذہ کے لحاظ سے انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔ جس میں 28 قابل اور محنتی اساتذہ تعلیمی فرائض سرانجام دینے پر مامور ہیں۔

قائم کردہ

حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑی رحمہ اللہ خطیب پاکستان حافظ محمد اسماعیل روپڑی رحمہ اللہ رئیس المناظرین حضرت مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ

تاسیس اول: 1914ء شہر روپڑ ضلع انبالہ   تجدید تاسیس: 1949ء لاہور

شعبہ جات

جامعہ ہذا نو شعبوں پر مشتمل ہے۔ 1۔ تحفیظ القرآن الکریم، 2۔ درس نظامی، 3۔ وفاق المدارس السلفیہ، 4۔ دارالافتاء، 5۔ تصنیف والتالیف 6۔ فن مناظرہ، 7۔ دعوت والارشاد، 8۔ کمپیوٹر لیب، 9۔ طب اور اسکے ساتھ ساتھ ایف اے تک عصری تعلیم کا معقول بندوبست۔

سعودی جامعات میں داخلے

جامعہ اہلحدیث سے کے طلباء کے لیے سعودی جامعات میں حصول تعلیم کے مواقع۔

وظائف

ہر ماہ طلباء کے لیے معقول وظائف

سالانہ اخراجات

جامعہ کا سالانہ خرچہ جس میں طلبہ کے قیام وطعام، ادویات، صابون، اساتذہ کرام وملازمین کی تنخواہوں سمیت تقریباً 58 لاکھ 43 ہزار دو سو بیاسی روپے سے تجاوز کر چکا ہے جو اللہ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے پورا ہوتا ہے۔

تعمیری منصوبہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آپ احباب کے تعاون سے بیسمنٹ گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور پر تدریسی ورہائشی بلاک، کچن اور ڈائننگ ہال تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جبکہ مزید دو فلور کی اشد ضرورت ہے۔ جس کا تخمینہ تقریباً 80 لاکھ ہے۔

اپیل: یہ تمام کام اللہ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے جاری ہیں
اہل خیر حضرات بڑھ چڑھ کر تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں۔

☆ ☆ ☆

ترسیل زر کا پتہ
اکاؤنٹ نمبر 7066 یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ لاہور پاکستان

منجانب: حافظ عبدالغفار روپڑی ناظم اعلیٰ جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور دفتر نمبر: 0423-7656730 موبائل: 0300-9476230